پیارے آقا کے
پیارے نام

28-September-2023

اجتماعِ میلاد 1445ھ (بارہویں شب) کا بیان

(Event Bayan for Islamic Brothers)

اجتماعِ میلاد 1445ھ (28 ستمبر 2023ء / بارہویں شب) کا بیان

پیارے آقا کے پیارے نام

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿... جہنّم کا حقدار جنّتی کیسے بنا...؟
- ✿... اللہ پاک کی سب سے پہلی رحمت
- ✿... میرے آقا ہر لحاظ سے بے مثل ہیں
- ✿... تم 2 دِن میں مکہ پہنچ جاؤ گے (واقعہ)

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامِک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: مَیں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اَلْقَوْلُ الْبَدِيع میں ہے: حضرت ابو عباس احمد بن منصور رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کو انتقال (Death) کے بعد کسی نے خواب (Dream) میں دیکھا کہ وہ سر پر موتیوں کا تاج (Crown) سجائے جنّتی لباس پہنے شیراز کی جامع مسجد کے محراب میں کھڑے ہیں، خواب دیکھنے والے نے عرض کیا: مَافَعَلَ اللهُ بِكَ؟ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعامَلہ فرمایا؟ جواب دیا: میں کثرت سے درود شریف پڑھا کرتا تھا، اسی کی برکت سے اللہ پاک نے میری مغفرت فرمادی اور مجھے تاج پہنا کر داخلِ جنّت فرمادیا۔(1)

نکیرین کرتے ہیں تعظیم میری
فدا ہو کے تجھ پہ یہ عزّت ملی ہے
نہ کیوں کر کہوں یَاحَبِيبِی! اَغِثْنِی
اسی نام سے ہر مصیبت ٹلی ہے
تمنّا ہے فرمائیے روزِ محشر
یہ تیری رہائی کی چِٹّھی ملی ہے
شفاعت کرے حشر میں جو رضا کی
سِوا تیرے کس کو یہ قدرت ملی ہے(2)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

1 ...القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب الصلاة علی رسول الله، صفحہ:123 ملتقطاً۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:187-188 ملتقطاً۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیّات اَعْمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا ❁ اور پیارے آقا، آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کی خوشی میں جھوم جھوم کر نعرے بھی لگاؤں گا ❁ ذِکرِ مصطفےٰ سُن کر دِل ٹھنڈا کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ❁ آج جشنِ وِلادت کی عظیم، سہانی رات ہے آج وہ رات ہے کہ اس رات آسمان و زمین میں خوشیاں ہی خوشیاں تھیں ❁ آج وہ رات ہے کہ اس رات زمانے میں نُور بانٹا گیا ❁ آج وہ رات ہے جس کی صبح کو اُجالا پھیلا ❁ اندھیرے چھٹ گئے ❁ آج وہ رات ہے کہ جس رات کفر پر زلزلہ آیا، قیصر و کسریٰ کے محلّات لرز کر رہ گئے ❁ آج وہ رات ہے کہ جس کی صبح کو بہار آئی، زمانہ گلزار ہو گیا ❁ آج وہ رات ہے کہ جس رات حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے مشرق و مغرب اور کعبے کی چھت پر جھنڈا گاڑا ❁ زمین و آسمان میں سلطانِ دوجہاں صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا خطبہ پڑھا گیا ❁ آج وہ رات ہے کہ جس رات کی صبح کو عالَم کا رنگ بدلا، سوتے نصیب جاگ گئے، قسمت چمک گئی

---

1 ... بخاری، کِتَاب بَدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

۞ آج مددگار آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کی رات ہے ۞ آج دُکھی انسانیت کے غمخوار آقا کی آمد کی رات ہے ۞ آج ان کی آمد کی رات ہے، جو انسانیت (**Humanity**) کو نفس و شیطان کی قید سے چھڑانے کے لئے تشریف لائے ۞ آج ان کی آمد کی رات ہے جو کرم کے دریا بہانے کے لئے تشریف لائے ۞ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو سوتے ہوؤں کو جگانے، روتے ہوؤں کو ہنسانے کے لئے تشریف لائے ۞ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو گرنے والوں کو اُٹھانے، دِلوں کو زِندہ فرمانے کے لئے تشریف لائے ۞ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو دو جہاں کے مالِک و مختار، گنہگاروں کی شفاعت فرمانے والے، اللہ پاک کے حبیب و محبوب و خلیل بن کر تشریف لائے ہیں۔

پُر نور ہے زمانہ صبحِ شبِ وِلادت	پردہ اُٹھا ہے کس کا صبحِ شبِ وِلادت
فَصلِ بہار آئی، شکلِ نِگار آئی	گلزار ہے زمانہ صبحِ شبِ وِلادت
جنّت کے ہر مکاں میں آئینہ بندیاں ہیں	آراستہ ہے دُنیا صبحِ شبِ وِلادت
دِل جگمگا رہے ہیں قسمت چمک اُٹھی ہے	پھیلا نیا اُجالا صبحِ شبِ وِلادت
مکہ میں شام کے گھر روشن ہیں ہر نگہ پر	چمکا ہے وہ اُجالا صبحِ شبِ وِلادت
شوکت کا دبدبہ ہے، ہیبت کا زلزلہ ہے	شق ہے مکانِ کسریٰ صبحِ شبِ وِلادت
آئی نئی حکومت سکّہ نیا چلے گا	عالَم نے رنگ بدلا صبحِ شبِ وِلادت
عرشِ عظیم جھومے، کعبہ زمین چومے	آتا ہے عرش والا صبحِ شبِ وِلادت
ہاں دِین والو اُٹھو! تعظیم والا اُٹھو!	آیا تمہارا مولیٰ، صبحِ شبِ وِلادت
اُٹھو حُضور آئے، شاہِ غَیور آئے	سلطانِ دِین و دُنیا صبحِ شبِ وِلادت
تیری چمک دمک سے عالَم چمک رہا ہے	میرے بھی بخت چمکا صبحِ شبِ وِلادت

www.dawateislami.net

بانٹا ہے دو جہاں میں تُو نے ضیاء کا باڑا | دیدے حَسَن کا حِصّہ صبحِ شبِ وِلادت[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بارگاہِ رسالت میں مقبول کتاب

9 وِیں صدی ہجری کے ایک بزرگ ہیں: حضرت علّامہ محمد بن قاسِم رَصّاع رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ آپ اپنے دور کے بہت بڑے عالِم (**Religious Scholar**) اور قاضی (**Judge**) تھے۔ آپ نے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے ناموں سے متعلق ایک کتاب (**Book**) لکھی ہے جس کا نام ہے: تَذْکِرَۃُ الْمُحِبِّیْن بہت پیاری کتاب ہے اور یہ کتاب ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ میں مقبول بھی ہے۔ ایک بزرگ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں یہی پیاری پیاری کتاب پڑھ رہا تھا، پڑھتے پڑھتے مجھے نیند آ گئی، ظاہِری آنکھیں بند ہوئیں، دِل کی آنکھیں کھل گئیں، الحمد للّٰہ! مجھے خواب میں پیارے ناموں والے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ایک جگہ تشریف فرما تھے، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان ارد گرد حلقہ بنائے بیٹھے تھے، الحمد للّٰہ! میں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں کو چومنے کی سعادت حاصِل کی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے اپنی اس مبارک مجلس میں بیٹھایا، مجھ سے تِلاوت بھی سُنی اور یہی کتاب یعنی تَذْکِرَۃُ الْمُحِبِّیْن جو میرے ہاتھ ہی میں تھی، اس کے بھی کئی صفحات سُنے، پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُٹھ کر تشریف لے گئے، جب میں نیند سے جاگا تو خوشی کے مارے

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 93-99 ملتقطاً۔

آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی خوش نصیبی کی بات ہے، اللہ پاک ہمیں بھی خواب میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سعادت نصیب فرمائے۔

ہمارے دِل سے نکل جائے الفتِ دُنیا | دے دِل میں عشقِ مُحَمَّد مرے رچا یارَبّ!

نبی کی دید ہماری ہے عید یااللہ! | عطا ہو خواب میں دیدارِ مصطفےٰ یارَبّ![2]

جہنم کا حقدار جنتی کیسے بنا؟

پیارے اسلامی بھائیو! اس پیاری اور بارگاہِ رسالت کی مقبول کتاب کے صفحہ: 52 پر علّامہ محمد بن قاسم رصّاع رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا، بہت ہی گنہگار تھا، نیکی کی جانِب تو کبھی بڑھتا ہی نہیں تھا، بس دِن رات گُناہوں ہی میں گزارتا چلا جا رہا تھا، عمر ساری یونہی گُناہوں میں گزری، آخر ایک دِن اس کا وقتِ آخر آ ہی گیا، حضرت ملک الموت عَلَیْہِ السّلام تشریف لائے، رُوح قبض ہوئی اور یہ بندۂ گنہگار موت کے رستے قبر کی سیڑھی اُتر گیا۔ مرنے کے بعد کسی نے اسے خواب میں بہت ہی اچھی حالت میں دیکھا، حیرانی سے پوچھا: یہ حُسْن و جمال، یہ زیب و زینت، یہ بلند مقام تمہیں کیسے مل گیا؟ تم تو بہت گنہگار تھے؟ کہا: (ہاں! واقعی میں بہت گنہگار تھا مگر) ایک دِن میں نے تورات شریف کھولی تو اس میں اللہ پاک کے محبوب نبی، مُحَمَّد بن عبد اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک، آپ کے پیارے پیارے اَوصاف دیکھے تو غلبۂ محبّت سے میں نے آپ کا نامِ پاک چوما اور سَر پر رکھ لیا، بس نامِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اسی ادب کی برکت سے اللہ پاک نے مجھ پر

---

1 ...تذکرۃ المحبین فی اسماء سید المرسلین، صفحہ: 43 خلاصۃً۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 82-83۔

فضل و احسان فرمایا اور میرے سارے گُناہ بخش دیئے![1]

اعمال نہ دیکھے یہ دیکھا، محبوب کے کُوچے کا ہے گدا
خالق نے مجھے یوں بخش دیا، سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ!

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو! اے پیارے آقا کے پیارے پیارے ناموں سے محبّت کرنے والے عاشقانِ رسول!** کیا شان ہے میرے محبوب نبی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! الحمدللہ! ❁میرے نبی، پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مشکل کُشا بھی ہیں ❁حاجت روا (حاجتیں پُوری کرنے والے) بھی ہیں ❁دافِعِ بلا (مصیبت دُور فرمانے والے) بھی ہیں، یہ تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانیں ہیں، الحمد للہ! میرے رَبِّ کریم نے اپنے محبوب عظیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ پاک کو بھی یہ عظمت بخشی ہے کہ ❁آپ کے پیارے پیارے ناموں کے صدقے بھی حاجات پوری ہوتی ہیں ❁مشکلات ٹلتی ہیں ❁دُنیا تو دُنیا رہی، یہاں کی مشکلات کی تو وقعت کی ہی کیا ہے؟ میرے آقا کے پیارے پیارے نام ایسے شان والے ہیں کہ ان کی برکت سے دُنیا ہی نہیں ❁قبر کی مشکلات (**Hardships**) بھی ٹلتی ہیں ❁حشر کی مشکلات بھی ٹلتی ہیں ❁قیامت کی ہولناکیوں سے بھی نجات ملتی ہے ❁پُل صراط پر آسانی بھی نصیب ہوتی ہے اور ❁اللہ پاک کے فضل سے نامِ مصطفےٰ کی برکت سے گنہگار بخشش کی خیرات پا کر جنّت کے حقدار بھی بن جاتے ہیں۔

جو چاہتے ہو کہ ہو سرد آتشِ دوزخ
دِلوں پہ نقش مُحَمَّد کا نام کر لینا

---

1 ...تذکرۃ المحبین فی اسماء سید المرسلین، الفائدۃ الثالثۃ، صفحہ: 52 خلاصۃً۔

مِلا ہے خوب ہی نسخہ گناہگاروں کو
تمہارے نام سے دوزخ حرام کر لینا (1)

پیارے ناموں کی ایک خصوصیت

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بہت بلند شان والے ہیں، یہ حقیقت ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت، آپ کے اَوصاف و کمالات (**Traits**) ایسے نہیں ہیں کہ ان کو شُمار (**Count**) کیا جا سکے، شاعِر نے جو کہا ہے:

زندگیاں ختم ہوئیں اور قلم ٹُوٹ گئے
تیرے اوصاف کا اک باب بھی پُورا نہ ہوا

یہ صِرْف شاعرانہ مبالغہ نہیں ہے بلکہ حقیقت (**Reality**) ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دِیگر اَوصاف و کمالات کی تو کیا بات کی جائے، اللہ پاک نے اپنے پیارے نبی کو اتنے زیادہ نام اور اَوصاف عطا فرمائے ہیں کہ ہم ان ناموں کی گنتی بھی نہیں کر سکتے ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے نام کیا ہیں؟ ان کا معنٰی کیا ہے؟ ان پیارے ناموں سے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کیا کیا شانیں معلوم ہوتی ہیں؟ یہ تو بعد کی بات ہے، عُلَمائے کرام نے اس بات پر تحقیق (**Research**) کی کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ناموں کی تعداد کتنی ہے؟ تو بڑے بڑے علمائے ذیشان نے محنت کی، ناموں کی تعداد معلوم کرنے کی کوشش کی تو 800 نام ملے...!! مگر قربان جایئے! یہ تحقیق کی انتہا نہیں تھی، اس کے

1... قبالۂ بخشش، صفحہ: 21۔

بعد بھی مزید تحقیق کی گنجائش موجود تھی، آخر سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اس پر تحقیق فرمائی، آپ لکھتے ہیں: مجھے مختلف کتابوں اورروایات کی روشنی میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے 1400 نام ملے، مزید فرماتے ہیں: (یہ تو وہ ہیں جو میرے عِلْم میں آگئے، ورنہ) آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ناموں کی گنتی ناممکن ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ تو ابھی ناموں کی گنتی کی بات ہے! ❁ اللہ کریم نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو نام کتنے عطا فرمائے ہیں؟ ہم جیسے عام انسان تو ان کی گنتی بھی نہیں کر سکتے ❁ پھر ان ناموں کے معانی (*Meanings*) کیا ہیں؟ ❁ ان میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی کیسی کیسی شانوں کا بیان ہے؟ ❁ پھر اس کے عِلاوہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و کمالات کیا ہیں؟ ان کو کون شُمار کر سکتا ہے...؟ آخر عشق و عقل یہی فیصلہ کرتے ہیں:

تیرے تو وَصف عیبِ تناہی سے ہیں بری
حیران ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے[2]

وضاحت: کسی چیز کی کا ختم ہو جانا بھی ایک طرح عیب ہوتا ہے۔ اللہ پاک نے اپنے محبوب کو ہر عیب سے پاک رکھا ہے تو اعلیٰ حضرت عرض کر رہے ہیں: اے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے وصف، آپ کی خوبیاں ختم ہو جانے کے عیب سے بھی پاک ہیں، میں حیران ہوں کہ آپ کی کیا کیا خوبیاں بیان کروں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد: 28، صفحہ: 366 بتغیر قلیل۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 175۔

وہ نامی کہ نامِ خُدا نام تیرا

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ایک بات پر ذرا غور کیجئے! نام میرا بھی ہے، نام آپ کا بھی ہے، دُنیا میں ہر انسان کا، ہر چیز کا کوئی نہ کوئی نام تو ہوتا ہی ہے لیکن غور کا مقام ہے کہ کیا میرے نام کی کوئی خصوصیت ہے؟ مثلاً کسی شخص کا نام **زید** ہے، اس شخص کا نام **زید** ہونے میں اس کی کیا خصوصیت ہو سکتی ہے؟ کچھ بھی نہیں...!! بس بچپن میں والدین (**Parents**) نے اس کا نام **زید** رکھ دیا تھا تو وہی نام اب تک چل رہا ہے مگر قربان جایئے! میرے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان نِرالی ہے، اللہ کریم نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بے شُمار نام تو عطا فرمائے، اس کے ساتھ ان پاکیزہ ناموں میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ایسی ایسی خصوصیات سے بھی نوازا ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنے ناموں کے لحاظ سے بھی بے مثل و بے مثال (**Matchless**) ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے ناموں کی خصوصیات ہی کو اگر شُمار کیا جائے تو یہ خصوصیات ہی ہماری عقل و فہم (**Wisdom**) سے بہت اُونچی چلی جاتی ہیں۔ مثال کے طَور پر (**For Example**) میں آپ کے سامنے پیارے آقا کے پیارے ناموں کی صِرف ایک خصوصیت عرض کرتا ہوں: بہت بڑے بزرگ ہیں: قاضی عیاض مالکی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ آپ فرماتے ہیں: میرے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جو بے شُمار (**Countless**) نام ہیں، ان ناموں میں 30 نام وہ ہیں جو اَصْل میں اللہ پاک کے نام ہیں مگر رَبِّ کریم نے وہ نام اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھی عطا فرمائے ہوئے ہیں۔[1]

وہ نامی کہ نامِ خُدا نام تیرا

---

1 ...المواہب اللدنیۃ، فی ذکر اسمائہ الشریفۃ...الخ، جلد:1، صفحہ:365۔

رَءُوفٌ و رَحِیۡمٌ و عَلِیۡمٌ و علی ہے[1]

وضاحت: یعنی اے محبوبِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ وہ شان والے ہیں کہ اللہ پاک نے اپنے ناموں میں سے بہت سارے نام آپ کو عطا فرمائے ہیں، مثلاً ❁ رَءُوف اللہ پاک کا نام ہے، اللہ کریم نے یہ نام آپ کو بھی عطا فرمایا ہے ❁ رَحِیۡم اللہ پاک کا نام ہے، رَبِّ کائنات نے یہ نام آپ کو بھی عطا فرمایا ہے ❁ عَلِیۡم (عِلْم والا) نام اللہ پاک کا ہے، رَبِّ کریم نے یہ نام آپ کو بھی عطا فرمایا ہے ❁ اسی طرح عَلِی (یعنی بلند وبالا)، یہ نام اللہ پاک کا ہے اور رَبّ ذیشان نے یہ نام آپ کو بھی عطا فرمایا ہے۔

واہ کیا مرتبہ ہوا تیرا ‖ تُو خُدا کا ہوا خُدا تیرا
تاج والے ہوں اس میں یا محتاج ‖ سب نے پایا دیا ہوا تیرا
ذات بھی تیری انتخاب ہوئی ‖ نام بھی مصطفےٰ ہوا تیرا
بزمِ دُنیا میں، بزمِ محشر میں ‖ نام کس کا ہُوا ہُوا تیرا
ایسی شوکت کے تاجدار کہاں ‖ تخت تختِ خدا ہوا تیرا
اس جلالت کے شہریار کہاں ‖ مُلک مُلکِ خدا ہوا تیرا
اس وجاہت کے بادشاہ کہاں ‖ حکم حکمِ خدا ہوا تیرا[2]

اَسماءُ الحُسنیٰ کے مظہر

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے پیارے پیارے ناموں میں 30 نام وہ ہیں جو حقیقت میں اللہ پاک کے نام ہیں اور وہ نام ہی اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 187۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 68-69-70-72 ملتقطاً۔

کو عطا فرما دیئے ❁ یعنی رَؤُوف اللہ پاک کا نام ہے، پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھی رَؤُوف کہہ سکتے ہیں ❁ رَحِیم اللہ پاک کا نام ہے، پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھی رَحِیم کہہ سکتے ہیں ❁ عَلِیْم اللہ پاک کا بھی نام ہے، پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھی عَلِیْم کہہ سکتے ہیں۔ غرض کہ 30 نام اللہ پاک کے وہ ہیں جو اللہ کریم نے باقاعِدہ وہ نام ہی اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرما دیئے۔

اب ذرا اس سے ایک قدم مزید آگے بڑھیئے! عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: اللہ پاک کے جو اَسْماءِ الحسنٰی ہیں، یعنی اللہ پاک کے پیارے پیارے 99 نام جو قرآن و حدیث میں ذِکْر ہوئے ہیں، وہ نام اللہ پاک کے ہیں، وہ صِفات اللہ پاک کی ہیں، اگرچہ وہ نام کسی اور پر بولے نہیں جا سکتے مگر رَبِّ کائنات نے اُن تمام اَسْماءُ الحسنٰی کا مظہر (یعنی نمونہ و نشانی) اپنے محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بنا دیا ہے۔[1]

نامِ پاک رَحْمٰن کے مظہر

مثال کے طور پر اللہ پاک کے اَسْماءُ الحسنٰی میں ایک پیارا پیارا نام ہے: اَلرَّحْمٰن۔ قرآنِ کریم میں بھی اس کا کئی مرتبہ ذِکْر آیا اور بڑا مشہور (**Famous**) نام ہے، اس نام کی پُوری سُورت قرآنِ کریم میں موجود ہے۔ اب یہ لفظِ رحمٰن...!! یہ اللہ پاک کا نام ہے، اللہ پاک کے عِلاوہ ہم کسی کو بھی رَحْمٰن نہیں کہہ سکتے۔ ہمارے ہاں بعض لوگ اپنے بچوں کا نام رکھتے ہیں: عبد الرحمٰن مگر اُن کو رحمٰن کہہ کر پُکارتے ہیں، یہ غلط ہے، رَحْمٰن اللہ پاک کا نام ہے اور اللہ پاک ہی کے ساتھ خاص ہے۔

1 ... الحقیقۃ المحمدیہ، القسم الثانی، اتصاف النبی بالاسماء الالھیۃ، صفحہ: 171 خلاصۃً۔

رَحْمٰن (یعنی بہت زیادہ مہربان ہونا) صِفَّت اللہ پاک کی ہے، یہ نام اللہ پاک کا ہے، جب یہ زمین نہیں تھی، آسمان نہیں تھا، چاند سورج ستارے نہیں تھے، کچھ بھی نہیں تھا، مخلوق بنی ہی نہیں تھی، اللہ پاک اس وقت بھی رحمٰن تھا، وہ ہمیشہ سے رحمٰن ہے اور ہمیشہ تک رحمٰن ہی رہے گا لیکن غور کا مقام ہے: اللہ پاک رحمٰن ہے مگر جب رَبِّ کریم نے اپنی رحمتوں کو مخلوق پر برسانا چاہا، اپنے رحمٰن ہونے کو ظاہِر کرنے کا ارادہ فرمایا تو کیا کِیا؟ اس صِفَّتِ رحمٰن کو ظاہِر کیسے فرمایا؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾
(پارہ:17، الانبیاء:107)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور ہم نے تمہیں تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر ہی بھیجا۔

یہ رَبِّ رحمٰن کی صِفّتِ رَحْمٰن کا سب سے بڑا ظُہور ہے، جب اللہ پاک نے اپنی صِفَّتِ رحمٰن کو ظاہِر کرنے کا ارادہ فرمایا تو اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اس صِفّت کا مظہر (یعنی نشان اور نمونہ) بنا دیا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن (یعنی تمام جہانوں کے لئے رحمت) ہونا اللہ پاک کی صِفّتِ رحمٰن کا اِظْہار ہے۔

میں اس بات کو ذرا کھول کر بیان کروں تو دیکھئے! ❁ اللہ پاک انسانوں کے لئے رحمٰن ہے، ہمیں اس کا پتا کیسے چلے گا؟ پتا اس طرح چلے گا کہ اللہ پاک نے انسانوں کے لئے اپنی محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رحمت بنایا ہے ❁ اللہ پاک فرشتوں کے لئے رحمٰن ہے، اس کا ظہور کیسے ہوا؟ یُوں کہ رَبِّ رحمٰن نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرشتوں کے لئے رحمت بنا دیا ❁ اللہ پاک زمین و آسمان کے لئے رحمٰن ہے، اس کا اِظْہار یُوں فرمایا کہ زمین و آسمان کے لئے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو رحمت بنا دیا ❁ اللہ پاک تمام مخلوقات

کے لئے رحمت (***Merciful***) ہے، پتا کیسے چلا؟ اس طرح کہ اس نے تمام مخلوقات کے لئے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو رحمت بنایا ہے ❁ اللہ پاک عالَمِ اَرْواح کے لئے رحمٰن ہے تو رَبِّ کریم نے رُوحوں کے لئے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو رحمت بنایا ❁ اللہ پاک اس دُنیا کے لئے رحمٰن ہے تو اس نے اس دُنیا میں اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو رحمت بنا کر بھیجا ❁ اللہ پاک عالَمِ برزخ والوں کے لئے رحمٰن ہے تو اس نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عالَمِ برزخ والوں کے لئے رحمت بنا دیا ❁ اور حق یہ ہے کہ اللہ پاک کی صِفَّتِ رحمٰن کا اَصْل ظہور قیامت کے دِن ہو گا کہ حدیثِ پاک کے مطابق اس دُنیا میں اللہ پاک کی صِرف ایک ہی رحمت کا ظہور ہے، روزِ قیامت رَبِّ کریم کی 100 رحمتوں کا ظہور ہو گا، لہٰذا قیامت کا دِن اَصْل میں رَبِّ کریم کی صِفّتِ رحمٰن کے ظہور کا دِن ہے تو اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو روزِ قیامت کے لئے بھی رحمت بنایا ہے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْن ہونے کا اَصْل ظہور بھی روزِ قیامت ہی ہو گا ❁ آپ کو لِوَاءُ الْحَمْد (حمد کا پرچم) عطا کیا جائے گا ❁ مقامِ محمود پر فائِز فرمایا جائے گا ❁ شفاعتِ کبریٰ کا منصب آپ ہی کو عطا ہو گا ❁ کوئی اپنا ہو یا پرایا، اگلے ہوں یا پچھلے، سب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہو کر شفاعت کا سُوال کریں گے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی فرمائیں گے: اَنَا لَهَا یعنی ہاں! میں ہی اس کے لئے ہوں (مجھے ہی سارے جہانوں کے لئے رحمت بنایا گیا ہے)۔

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہو گا ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہو گا
دِکھائی جائے گی محشر میں شانِ محبوبی کہ آپ ہی کی خوشی، آپ کا کہا ہو گا

خُدائے پاک کی چاہیں گے اگلے پچھلے خوشی	خُدائے پاک خوشی ان کی چاہتا ہو گا
خُدائی بھر انہی ہاتھوں کو دیکھتی ہو گی	زمانہ بھر انہیں قدموں پہ لوٹتا ہو گا
بنی ہے دم پہ، دُہائی ہے تاج والے کی	یہ غُل، یہ شور، یہ ہنگامہ جابجا ہو گا
میں ان کے در کا بھکاری ہوں فضلِ مولیٰ سے	حسنؔ فقیر کا جنّت میں بسترا ہو گا[1]

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا: رَحمٰن اللہ پاک ہے، یہ صِفّت بھی اللہ پاک کی ہے، نام بھی اللہ پاک ہی کا ہے، اللہ پاک کے عِلاوہ کسی کو بھی رحمٰن نہیں کہہ سکتے مگر اللہ پاک نے اپنی اس صِفَّت کا مظہر اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بنایا ہے۔

اللہ پاک کی سب سے پہلی رحمت

اب اسی بات پر ذرا ایک اور لحاظ سے غور فرمایئے! اللہ پاک رحمٰن ہے، اس کی رحمتیں بے شُمار ہیں، مجھ پر اللہ پاک کی کتنی رحمتیں ہیں، آپ پر اللہ پاک کی کتنی رحمتیں ہیں، اس سارے جہان پر اللہ پاک کی کتنی رحمتیں ہیں، ہم ان کی گنتی (Counting) کر ہی نہیں سکتے مگر ایک سوال ہے: اللہ پاک نے ہم پر جو اتنی زیادہ رحمتیں فرمائیں، ان میں سب سے پہلی رحمت کون سی ہے؟

اس کا جواب ہے: وُجُود۔ مجھ پر اللہ پاک کی سب سے پہلی جو رحمت ہوئی، وہ یہ تھی کہ اللہ پاک نے مجھے وُجُود عطا فرما دیا، میں نہیں تھا، اللہ پاک نے مجھے بنا دیا، آپ کا وُجُود نہیں تھا، اللہ پاک نے آپ کو پیدا فرمایا، اسی طرح یہ ساری مخلوقات، زمین (Earth)، آسمان (Sky)، چاند (Moon)، سورج (Sun)، ستارے (Stars)، انسان (Human Beings)، جِنّ، فرشتے (Angels)، ہوا، درخت (Trees)، پرندے (Birds)، یہ ساری

---

[1] ...ذوقِ نعت، صفحہ: 51-53-54 ملتقطاً۔

کی ساری مخلوقات جو کچھ بھی موجود ہے، ان سب پر اللہ پاک کی سب سے پہلی رحمت یہ ہے کہ اُس رَبِّ رحمٰن نے ان سب مخلوقات کو وُجُود عطا فرمایا ہے، اگر ہمارا وُجُود ہی نہ ہوتا، یقیناً ہمارے حق میں رحمت کا کوئی تصوُّر ہی نہیں تھا۔

اب اللہ پاک نے تمام مخلوقات پر یہ سب سے پہلی جو رحمت فرمائی، یہ رحمت فرمانے کا انداز کیا تھا، طریقہ کار کیا تھا؟ اس پر غور کیجئے! **حدیثِ پاک** میں ہے، میرے اور آپ کے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ، رسولِ خدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللہُ نُوْرِی وَمِنْ نُوْرِی خُلِقَ کُلُّ شَیْءٍ سب سے پہلے اللہ پاک نے میرے نور کو پیدا فرمایا اور میرے نُور سے تمام مخلوقات کو پیدا کیا گیا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے میرے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نِرالی شان...!! آپ اللہ پاک کی صِفّتِ رحمٰن کے مظہرِ اَتَم (یعنی کامِل نشانی اور نمونہ) ہیں، یہاں تک کہ تمام کی تمام مخلوقات پر اللہ پاک نے اپنی رحمت فرما کر انہیں وُجُود بخشا تھا، حالانکہ اللہ پاک کسی کا محتاج نہیں ہے، وہ بے نیاز ہے مگر اللہ پاک کو اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے محبّت ہی کچھ ایسی ہے کہ اُس رحمٰن ورحیم نے مخلوقات پر اپنی سب سے پہلی رحمت بھی اپنے محبوب نبی، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ذریعے سے فرمائی ہے۔

تم سے کھلا بابِ جُود، تم سے ہے سب کا وُجُود
تم سے ہے سب کی بقا تم پہ کروڑوں درود[2]

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک کی رحمتوں اور جُود و عطا کا دروازہ آپ

---

1 ...مطالع المسرات، الحزب الثانی فی یوم الثلاثاء، صفحہ:225۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:266۔

ہی سے کھلا، آپ ہی کے صدقے سب کو وُجود مِلا ہے، آپ ہی کے صدقے سب کو بقا ملی ہوئی ہے، اے ایسی شان والے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ پر کروڑوں درود ہوں۔

پتا چلا؛ رحمٰن نام تو اللہ پاک کا ہے، صِفّت اللہ پاک کی ہے مگر اللہ پاک نے اپنے محبوب نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اس نام پاک کا کامِل مظہر بنایا ہے۔

نامِ پاک اَلسَّلَامُ کے مظہر

اسی طرح اللہ پاک کے اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی میں ایک پیارا پیارا نام اَلسَّلَامُ بھی ہے، اس کا معنیٰ ہے: سلامتی عطا فرمانے والا۔ اللہ پاک نے اپنے اس نامِ پاک کا مظہر اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بھی بنایا ہے، غور فرمایئے! ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دُنیا میں تشریف لانے سے پہلے قوموں پر عذاب بھی آیا کرتے تھے ❁ گنہگاروں کے چہرے بگاڑ دیئے جاتے تھے ❁ انہیں زمین میں دھنسا دیا جاتا تھا ❁ زلزلوں (**Earth Quakes**) سے ہِلا دیئے جاتے تھے ❁ آندھیوں (**Storms**) سے اُڑا دیئے جاتے تھے مگر جب رحمتِ دو جہاں، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں نامِ خدا اَلسَّلَامُ کا مظہر بن کر تشریف لے آئے، قوموں پر یُوں مجموعی عذاب آنا بند ہو گئے [1] ❁ یہاں تک کہ ایک مرتبہ غیر مسلموں نے خُود اللہ پاک کو پُکار کر کہا: اے اللہ پاک! ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے، ہم پر دردناک عذاب اُتار دے مگر اللہ پاک فرمایا:

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ
(پارہ:9، الانفال:33)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ انہیں عذاب دے جب تک اے حبیب! تم ان میں تشریف فرما ہو۔

---

1 ...الحقیقۃ المحمدیہ، القسم الثانی، اتصاف النبی بالاسماء الالھیۃ، صفحہ:174 خلاصۃً۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہیں اللہ پاک کے نامِ پاک اَلسَّلَامُ کے مظہرِ اَتَم کہ جب سے آپ دُنیا میں تشریف لے آئے، ہر طرف سلامتیاں ہی سلامتیاں پھیل گئیں، قوموں پر مجموعی عذاب آنا بند ہو گئے اور لوگوں کو سلامتی نصیب ہو گئی۔

بے ہنر و بے تمیز کس کو ہوئے ہیں عزیز
ایک تمہارے سوا، تم پہ کروڑوں درود
گندے نکمے کمین، مہنگے ہوں کوڑی کے تین
کون ہمیں پالتا تم پہ کروڑوں درود
باٹ نہ در کے کہیں، گھاٹ نہ گھر کے کہیں
ایسے تمہیں پالنا تم پہ کروڑوں درود
اپنے خطاواروں کو اپنے ہی دامن میں لو
کون کرے یہ بھلا تم پہ کروڑوں درود (1)

وضاحت: بالکل نکمے، بے تمیز لوگوں کو کون گلے لگاتا ہے، یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ایک آپ ہی ایسوں کی بگڑی بنانے والے ہیں ❁ گندے، نکمے، بالکل بے وَقْعت (**Valueless**) لوگ کہ اگر مہنگائی (**Inflation**) بڑھ جائے، پھر بھی کوڑی کے 3 مِل سکتے ہیں، ہم سے ایسے نکموں کو کون پالتا؟ ایک آپ ہی ہیں، جنہوں نے سنبھال رکھا ہے ❁ اے رحمتوں والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہم تو نہ گھر کے ہیں نہ گھاٹ کے، یعنی بالکل ہی نکمے اور گنوار ہیں، آپ ہی ایک کریم ایسے ہیں جو ہم جیسوں

---

(1) ...حدائقِ بخشش، صفحہ:267-270 ملتقطاً۔

کو پال رہے ہیں ❁ اے کریم آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! بھلا ایسا کون ہے جو اپنے ہی خطاکاروں کو اپنے ہی دامن میں چھپا لیتا ہو؟ یہ بھلا بس آپ ہی کرتے ہیں۔ اے میرے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ پر کروڑوں درود ہوں۔

گُناہوں کی پردہ پوشی

روایات میں ہے: ایک مرتبہ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان نے رحمتِ عالَم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! بنی اسرائیل ہم سے زیادہ عزّت والے تھے، اُن میں سے جب کوئی بندہ گُناہ کرتا تو صبح کو اس کے دروازے پر اس کا گُناہ اور اس گُناہ کا کفّارہ لکھا ہوتا تھا (یعنی انہیں گُناہ کرنے پر فوراً تنبیہ کر دی جاتی تھی، جس سے گُناہوں کا عادِی بننے سے کافی بچاؤ ممکن تھا، یونہی اگر انہیں اپنے گُناہ پر ذِلّت ہوتی بھی تھی تو اس دُنیا کی عارضی زندگی (*Temporary Life*) میں...! وہ کفّارہ دے کر آخرت کی ذِلّت سے بچ جاتے تھے)؟ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان کی یہ بات سُنی تو فرمایا: اَلَاۤ اُخْبِرُكُمْ بِخَیْرٍ مِّنْ ذٰلِكَ کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز نہ بتاؤں؟ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیتِ کریمہ تِلاوت فرمائی:[1]

وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ (پارہ:4، آلِ عمران:135)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور وہ لوگ کہ جب کسی بے حیائی کا ارتکاب کرلیں یا اپنی جانوں پر ظلم کرلیں تو اللہ کو یاد کرکے اپنے گُناہوں کی معافی مانگیں اور اللہ کے عِلاوہ کون گُناہ معاف کرسکتا ہے۔

1 ...اسبابُ النزول للشیخ الامام الواحدی، سورۂ آلِ عمران، صفحہ:99، حدیث:248 ملتقطاً۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہیں وہ سلامتیاں جو محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں عطا ہوئی ہیں، مطلب یہ ہے کہ وہ بنی اسرائیل تھے، جب ان میں سے کوئی گُناہ کرتا تھا تو اس کا گُناہ ظاہِر ہو جاتا تھا، اس کا گُناہ اور گُناہ کا کفّارہ دروازے کی چوکھٹ پر لکھ دیا جاتا تھا، وہ بندہ کفّارہ ادا کر کے آخرت کے عذاب سے تو بچ جاتا تھا مگر اس دُنیا میں اسے ذِلّت کا سامنا کرنا پڑ سکتا تھا مگر اب دستور نِرالا ہے، اب تو

آئی نئی حکومت سِکّہ نیا چلے گا
عالَم نے رنگ بدلا صبحِ شبِ وِلادَت (1)

اب سلامتیوں والے نبی تشریف لا چکے ہیں، اب کوئی گُناہ کر بیٹھے تو اس کی پیشانی پر گُناہ لکھا نہیں جاتا، اس کے دروازے کی چوکھٹ پر اس کا گُناہ ظاہِر نہیں کیا جاتا بلکہ اللہ پاک اس کے گُناہ پر پردہ ڈال دیتا ہے، اسے توبہ و استغفار کا موقع فراہم کر دیا جاتا ہے، پہلے دستور اور تھا، اب دستور بدل گئے ہیں، اب گُناہ ہو جائے تو کسی پر ظاہِر کرنے کی ضرورت نہیں، ایک کونے میں بیٹھ جاؤ! لوگوں سے چھپ کر اللہ پاک کی بارگاہ میں توبہ کر لو! شرمندگی اور ندامت کے دو آنسو بہا لو! دُنیا میں رسوائی بھی نہیں ہو گی، گُناہ معاف بھی کر دیا جائے گا اور آخرت کے عذاب سے نجات بھی مل جائے گی۔

یہ ہیں اللہ پاک کے پیارے نام اَلسَّلَام کے مظہر نبی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے، اب سلامتی ہی سلامتی ہے۔

ڈر تھا کہ عصیاں کی سزا، اب ہو گی یا روزِ جزا

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 95۔

دِی اُن کی رحمت نے صدا، یہ بھی نہیں، وہ بھی نہیں[1]

وضاحت: ہم ڈر رہے تھے، آہ! گُناہ تو کر بیٹھے، نفس و شیطان کے دھوکے میں تو آ گئے، آہ! نہ جانے اب ہمارے متعلق کیا فیصلہ ہوتا ہے، نہ جانے اس دُنیا میں ذِلّت و رسوائی کا سامنا ہو گا یا قیامت والے دِن عذاب میں گرفتار ہوں گے، ہم اسی ڈر میں تھے، رحمتِ دوجہاں صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رحمت نے تسلی دیتے ہوئے، ڈھارس بندھائی اور فرمایا: یہ بھی نہیں، وہ بھی نہیں، اے رحمتوں والے نبی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی امتیو! گھبراؤ نہیں، تمہیں دُنیا میں بھی ان کے عفوو کرم نے ڈھانپ رکھا ہے، روزِ قیامت بھی شفاعت فرما کر جنّت میں پہنچا دیں گے۔

سَحابِ کرم روانہ کیے کہ آبِ نِعَم زمانہ پیے
جو رکھتے تھے ہم وہ چاک سیے، یہ سَتْرِبدَاں تمہارے لئے[2]

وضاحت: یعنی یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک نے کرم کے بادَل بھیج دیئے! لوگوں پر نعمتوں کی بارش برسادی، ہم گنہگار جو گُناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے، ہمارے پھٹے ہوئے گریبان سی دیئے گئے، یعنی گُناہوں پر پردے ڈال دیئے گئے، اے محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ بدوں اور گنہگاروں کی جو پردہ پوشی ہوئی ہے، یہ آپ ہی کا صدقہ ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے آقا کے پیارے نام

بہر حال! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ چند ایک مثالیں(**Examples**) تھیں، اس گفتگو کا

1...حدائقِ بخشش، صفحہ:110۔
2...حدائقِ بخشش، صفحہ:349۔

حاصِل اور خُلاصہ (**Summary**) یہ ہے کہ ❁ ایک تو اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو نام بے شُمار عطا فرمائے ہیں ❁ پھر اس کے ساتھ ساتھ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ان ناموں میں بہت ساری خصوصیات سے بھی نوازا ہے ❁ اللہ پاک کے اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی یعنی پیارے پیارے نام، ان میں 30 نام تو وہ ہیں جو رَبِّ کریم نے وہ نام ہی اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرمائے ہیں ❁ پھر اللہ پاک کے 99 اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی جو ہیں، رَبِّ کریم نے ان 99 کے 99 پاکیزہ ناموں کا مظہرِ اَتَم (یعنی کامِل نمونہ) اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بنادیا ہے۔

یہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے ناموں کی چند خصوصیات تھیں، اب آیئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چند ایک پیارے پیارے نام اور ان کی قدرے وضاحت سُن لیتے ہیں۔

نامِ پاک: مُحَمَّد

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ (پارہ:4، آلِ عمران:144)	ترجمہ کنزُالایمان: اور مُحَمَّد تو ایک رسول ہیں۔

اس آیتِ کریمہ میں رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے 2 نام مبارک بیان ہوئے: (1): مُحَمَّد (2): رَسُوْل۔

نامِ پاک مُحَمَّد رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا سب سے مشہور، بہت ہی عظمتوں والا، برکتوں والا نام ہے۔ اس نامِ پاک کی اگر تفصیل کی جائے تو پُورا بیان ہی اسی پر ہو سکتا ہے، عُلَمائے کرام نے اس نامِ پاک کی عظمت و برکت پر پُوری پُوری کتابیں

لکھی ہیں۔ یہاں مختصر طور پر اس نامِ پاک کے متعلق صِرف ایک مدنی پھول قبول کیجئے!

نامِ مُحَمَّد کا معنیٰ

قاضِی عیاض مالکی رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے 2 مبارک نام اَحْمَد اور مُحَمَّد دونوں حَمْد سے بنے ہیں اور ان میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی 2 شانوں کا بیان ہے، اَحْمَد کا مطلب ہے: اَجَلُّ مَنْ حَمِدَ یعنی (آج تک اللہ پاک کی جس جس نے تعریف کی ہے، چاہے وہ انسان ہوں، جنّات ہوں، فرشتے ہوں، زمین و آسمان میں پائی جانے والی کوئی مخلوق ہو، درخت، پتّے، حیوانات، چرند پرند، سب چیزیں ہی اللہ پاک کی حمد بیان کرتی ہیں، ان سب میں) سب سے زیادہ اللہ پاک کی حمد جس ہستی نے کی ہے، وہ ہمارے نبی، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔

ایسے ہی نامِ پاک مُحَمَّد کا مطلب ہے: اَفْضَلُ مَنْ حُمِدَ یعنی (آج تک جس جس کی تعریف کی گئی ہے، جس جس لحاظ سے بھی تعریف کی گئی ہے، ان میں) سب سے زیادہ جس ہستی کی تعریف کی گئی، انہیں مُحَمَّد کہتے ہیں۔ (1)

مزید فرماتے ہیں: پس معلوم ہوا؛ سب سے زیادہ حمد کرنے والے میرے محبوب آقا ہیں، کائنات میں سب سے زیادہ جن کی تعریف کی گئی وہ بھی میرے آقا ہیں، روزِ قیامت لِوَاءُ الحمد (یعنی حمد کا جھنڈا) بھی آپ ہی کو عطا کیا جائے گا، مقامِ محمود بھی آپ ہی کو عطا ہو گا، پھر روزِ قیامت سب اگلے پچھلے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کی تعریف کریں گے، روزِ قیامت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی ایسی حمد کریں گے کہ کبھی کسی نے ایسی حمد نہ کی

---

(1)... کتاب الشفاء، الباب الثالث، فصل فی اسمائہ صلی اللہ علیہ وسلم... الخ، جز:1، صفحہ:176۔

ہو گی، لہٰذا یہ میرے محبوب آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی ہیں کہ جنہیں مُحَمَّد واحمد کہا جاسکتا ہے۔(1)

مُحَمَّد ہی مُحَمَّد ہیں جہاں میں | مُحَمَّد کے ہیں جلوے ہر زماں میں

ہر اِک کا سہارا نامِ مُحَمَّد

مَوَاهِبُ اللَّدُنِّيَة میں ہے: اللہ پاک نے جب عرشِ اعظم کو تخلیق فرمایا تو عرش پر اللہ پاک کے جلال کی وجہ سے ہیبت طاری تھی، عرش کانپ رہا تھا، پھر اس پر لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لکھا گیا، اس سے عرش کی ہیبت مزید بڑھ گئی، مزید کپکپی (**Trembling**) طاری ہو گئی، اب اس پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ لکھا گیا، رحمتِ کُل جہان، محبوبِ رحمٰن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ پاک کی برکت تھی کہ عرشِ اعظم کی وہ ہیبت والی کیفیت دُور ہو گئی، عرشِ اعظم کو راحت مل گئی۔(2)

میم مئے توحید پلائے | اور حا حق سے آ کے مِلائے
دوسری میم مراد دِلائے | اور یہ دالِ مُحَمَّد یارو
دور کرے آلام، شہد سے میٹھا مُحَمَّد نام

میم سے ہے ہر دکھ کا مداوا | حا ہے حامیٔ ہر بیچارہ
دوسری میم یتیم کی ملجاء | دال بچا کر دوزخ سے
فردوس کا دے پیغام، شہد سے میٹھا مُحَمَّد نام

---

1 ...کتاب الشفاء، الباب الثالث، فصل فی اسمائہ صلی اللہ علیہ وسلم...الخ، جز:1، صفحہ:177 ملتقطاً۔
2 ...مواہب اللدنیہ، المقصد الخامس: الاسراء والمعراج، جلد:2، صفحہ:388۔

میم سے ہیں محبوب وہ رَبّ کے | حا سے حاکم عرب و عجم کے
دوسری میم سے مالِک سب کے | دال سے داتا دونوں جہاں کے

جود ہے ان کا عام، شہد سے میٹھا مُحَمَّد نام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): نامِ پاک اَلرَّسُوْل

پیارے اسلامی بھائیو! میرے اور آپ کے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک پیارا نام اَلرَّسُوْل بھی ہے۔ اِصْطِلاح میں رَسُوْل اُس نبی کو کہتے ہیں جو نئی شریعت لائے۔ جیسے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نبی بھی ہیں، رسول بھی ہیں کہ آپ عَلَیْہِ السَّلَام پر تورات شریف نازِل ہوئی اور آپ پر نئی شریعت اُتاری گئی، ایسے ہی حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نبی بھی ہیں، رسول بھی ہیں، آپ پر بھی نئی شریعت اُتاری گئی، اسی طرح ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نبی بھی ہیں، رسول بھی ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے آنے سے پچھلی ساری شریعتیں منسوخ ہو گئیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو نئی شریعت عطا فرمائی گئی۔

پیارے آقا کی شانِ رسالت

پیارے اسلامی بھائیو! دُنیا میں نبی اور رسول کتنے تشریف لائے، ہم ان کی تعداد مقرر نہیں کر سکتے، البتہ! عُلَمائے کرام یوں کہتے ہیں کہ کم و بیش 1 لاکھ 24 ہزار انبیا تشریف لائے، ان میں 313 رسول ہیں۔ اب ذِہن میں سُوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ رسول کل 313 ہیں تو پھر پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک اَلرَّسُوْل کیسے ہو سکتا ہے؟ رسول تو 313 ہیں، ان سب کا نام اَلرَّسُوْل ہو سکتا ہے؟ لیکن آپ قرآنِ کریم پڑھیے!

سورۂ فاتحہ سے سورۂ وَالنّاس تک پڑھ لیجئے! قرآنِ کریم میں جہاں جہاں صِرف اَلرَّسُوْل آیا ہے، اس کے ساتھ کسی کا نام ذِکْر نہیں کیا گیا تو اس سے مراد پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی ہیں، اگر کسی اور رسول کا ذِکْر کرنا ہو تو ساتھ میں اُن کا نام بھی ذِکْر کیا جاتا ہے، یعنی جب صِرف لفظ اَلرَّسُوْل بولا جائے گا تو اس سے مراد رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی مراد ہوں گے۔[1] آخِر وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو رسول بھی بنایا ہے تو بے مثل و بے مثال بنایا ہے۔

عُلَمائے کرام نے قرآن و حدیث کی روشنی میں صاف صاف لکھا ہے کہ اَصْل میں جن کو رسول بنانا تھا، وہ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، اَصْل میں جن کو تاجِ نبوت عطا فرمانا تھا، وہ ہمارے محبوب نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے عِلاوہ جن جن کو نبوت عطا ہوئی، جن جن کو رسالت عطا ہوئی، نبوت اُن کی بھی اَصْلی ہے، رسالت اُن کی بھی حقیقی ہے مگر اُن کو تاجِ نبوت و رسالت پہنایا گیا ہے تو ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں عطا ہوا ہے۔ دیکھئے! قرآنِ کریم میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور یاد کرو جب اللہ نے وعدہ لیا

کس سے وعدہ لیا؟

النَّبِیّٖنَ	ترجمہ کنزُالعِرفان: نبیوں سے

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ: 3، آلِ عمران، زیرِ آیت: 81، جلد: 3، صفحہ: 591 خلاصۃً۔

کیاوعدہ لیا؟

لَمَاۤ اٰتَیْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ	ترجمہ کنزُالعِرفان: کہ میں تمہیں کتاب اور حکمت عطا کروں گا۔

پھر کیا ہو گا؟

ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ	ترجمہ کنزُالعِرفان: پھر تمہارے پاس وہ عظمت والا رسول تشریف لائے گا جو تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمانے والا ہو گا۔

اب اللہ پاک نے ان تمام نبیوں اور رسولوں سے وعدہ لیا کہ

لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِیْؕ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَاؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ(۸۱) (پارہ:3، آلِ عمران:81)	ترجمہ کنزُالعِرفان: تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا(اللہ نے) فرمایا: (اے انبیاء!) کیا تم نے (اس حکم کا) اقرار کر لیا اور اس (اقرار) پر میرا بھاری ذِمّہ لے لیا؟سب نے عرض کی: ہم نے اقرار کر لیا (اللہ نے) فرمایا: تو (اب) ایک دوسرے پر (بھی) گواہ بن جاؤ اور میں خود (بھی) تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

اس آیتِ کریمہ کے تحت **تفسیر نعیمی** میں ہے: سارے نبی حضور علَیْہِ السّلام کے نائب ہیں اور ازل میں حُضُور علَیْہِ السّلام سب کی اَصْل ہیں۔ صُوفیائے کرام فرماتے ہیں: حُضُور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مطلق رسولِ حقیقی ہیں، باقی سارے انبیائے کرام علیہمُ السّلام آپ کے تابع ہیں، اسی لئے تمام انبیائے کرام علیہمُ السّلام سے آپ کی نبوت کا اقرار لیا گیا، اس

سے پتا چلا؛ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سارے نبیوں کے بھی نبی ہیں۔[1]

اللہ! اللہ! یہ ہے ہمارے آقا ومولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ رسالت میں یکتائی...!! نبی اور بھی بہت ہیں، رسول اور بھی بہت ہیں مگر ہمارے آقا ومولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ عظیمُ الشّان نبی اور عظیم الشان رسول ہیں کہ جن نبیوں کو نبوت اور جن رسولوں کو رسالت عطا ہوئی ہے، وہ نبوت اور رسالت تھی بالکل حقیقی، اصلی مگر عطا محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں ہوئی ہے، اسی لئے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو خصوصیت کے ساتھ الرَّسُوْل کہا جاتا ہے۔

شہزادۂ اعلیٰ حضرت مولانا مصطفےٰ رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں:

تُو ہے مظہرِ ربِّ اَجمل ظِلّ ہیں تیرے سارے مُرسَل
کون ہے ہم سر تیرا شاہا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ وَ سَلَّم[2]

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ اللہ پاک کے مظہر ہیں، سارے نبی اور رسول آپ کا سایہ ہیں، پھر بھلا کون ہے جو آپ کے برابر ہو سکے گا؟ آپ پر درود اور سلام ہو۔

شانِ رسالت کی یکتائی

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے بھی کیا خوب لکھا:

سب سے اَوّل سب سے آخر ابتدا ہو انتہا ہو
تھے وسیلے سب نبی تم اَصلِ مقصودِ ہدیٰ ہو

---

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:3، آلِ عمران، زیرِ آیت:81، جلد:3، صفحہ:596 ملتقطًا۔
2 ... سامانِ بخشش، صفحہ:105۔

پاک کرنے کو وُضو تھے ۔۔۔ تم نمازِ جانفزا ہو
سب بشارت کی اذاں تھے ۔۔۔ تم اذاں کا مُدّعا ہو
قُربِ حق کی منزلیں تھے ۔۔۔ تم سفر کا منتہیٰ ہو
سب تمہارے دَر کے رستے ۔۔۔ ایک تم راہِ خُدا ہو
سب کی ہے تم تک رسائی ۔۔۔ بارگہ تک تم رسا ہو (1)

یعنی ❁ یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! سب سے پہلے نبی بھی آپ ہیں کہ ابھی آدم عَلَیْہِ السَّلام کی تخلیق بھی نہ ہوئی تھی آپ کو نبوت عطا فرما دی گئی تھی، آخری نبی بھی آپ ہیں، نبوت و رسالت کی ابتداء بھی آپ سے ہے، انتہا بھی آپ سے ہے ❁ سب نبی وسیلے تھے، ہدایت کا اَصْل مقصود آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں ❁ جیسے نماز پڑھنی ہو تو پہلے وُضو کیا کرتے ہیں، ایسے ہی پہلے جتنے نبی تشریف لائے، سب گویا کہ وُضو تھے جو مخلوق کو پاک کرتے آرہے تھے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم گویا وہ نماز ہیں جس کے لئے اب تک زمانے کو وُضو کروایا جارہا تھا ❁ سارے نبی خوشخبریاں ہی سُناتے آرہے تھے، سب نبی اپنی اُمتوں کو یہ بتاتے آرہے تھے کہ لوگو! عنقریب ایک نبی تشریف لانے والے ہیں، یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! سب نبی جن کے آنے کا اِعْلان کر رہے تھے، آپ اُس اِعْلان کا مدّعا ہیں ❁ جیسے کہیں دُور سفر پر جانا ہو تو راستے میں کئی جگہوں سے گزرنا ہوتا ہے، کئی جگہوں پر رکنا ہوتا ہے، ایسے ہی یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک کے قرب کے سفر میں سب انبیائے کرام علیہمُ السَّلام گویا کہ راستے کی منزلیں تھے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس سفر کی

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:341-342ملتقطاً۔

آخری منزل ہیں ❁سب نبی یہ بتانے آئے کہ ایک نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لانے والے ہیں، ہم سے اُن پر ایمان لانے کا وعدہ کیا گیا، اے لوگو! تم ان کا زمانہ پاؤ تو اُن پر ایمان لانا۔ یعنی سب آپ کے در کا رستہ بتاتے رہے، آپ ہیں جو راہِ خُدا ہیں۔

سُبْحٰنَ اللّٰہ! یہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ رسالت ہے...!! باقی جو 313 رسول ہیں، وہ بھی حقیقی رسول ہیں، اَصْلی رسول ہیں، ان کی رسالت میں بھی کسی قسم کا کوئی نقص یا عیب مَعَاذَ اللّٰہ! نہیں ہے مگر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان یہ ہے کہ باقی سب کو جو رسالت ملی وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں ملی مگر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اللہ پاک نے بلاواسطہ رسالت عطا فرمائی ہے، اس لئے آپ کا نامِ پاک اَلرَّسُول ہے۔

لَا وَرَبِّ الْعَرْش جس کو جو مِلا اُن سے مِلا | بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ کی[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3): نامِ پاک: رَءُوْف ورَحِیْم

پیارے اسلامی بھائیو! پارہ: 11، سورۂ توبہ، آیت: 128 میں اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے 2 نام ذِکر فرمائے، ارشاد ہوتا ہے:

بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾ (پارہ:11، التوبہ:128)	ترجمہ کنزُالعِرفان: مسلمانوں پر بہت مہربان، رحمت فرمانے والے ہیں۔

سُبْحٰنَ اللّٰہ! کیا شان ہے میرے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی...!!

1... حدائق بخشش، صفحہ: 152۔

رَءُوف بھی اللہ پاک کا نام ہے، رَحیم بھی اللہ پاک کا نام ہے اور اللہ پاک نے اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عزّت بڑھانے کے لئے یہ دونوں نام آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرما دیئے ہیں۔

رَءُوف ورَحیم کا معنیٰ

مشہور مفسرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہ علیہ فرماتے ہیں: رَءُوف کا معنی ہے: مشقت اور مصیبت دُور کرنے والے اور رَحیم کا معنیٰ ہے: احسان فرمانے اور فائدہ مند چیزیں عطا فرمانے والے۔[1]

یعنی اللہ پاک نے فرمایا: آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مومنوں پر رَءُوف ورَحیم ہیں تو معلوم ہوا: آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے غُلاموں سے مصیبت دُور فرماتے ہیں، مشکلات میں، پریشانیوں میں، مشقت میں ان کی مدد فرماتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ اِحسان فرما کر انہیں فائدہ مند چیزیں عطا بھی فرماتے ہیں۔

مؤمن ہوں مؤمنوں پہ رَءُوف و رَحیم ہو
سائِل ہوں سائِلوں کو خوشی لَانَھَر کی ہے

ہم آپ کو راضی کر دیں گے

حضرت عبد اللہ بن عَمْرو بن عاص رَضِیَ اللہُ عنہما فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے قرآنِ پاک کی یہ آیت تِلاوت فرمائی جس میں ہے کہ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام روزِ

1... تفسیرِ نعیمی، پارہ:11، التوبہ، زیرِ آیت:128، جلد:11، صفحہ:153 بتغیر قلیل۔

قیامت اللہ پاک کے حُضُور عرض کریں گے:

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ (پارہ:7، المائدہ:118)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اگر تو انہیں عذاب دے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو بیشک تو ہی غلبے والا، حکمت والا ہے۔

یہ آیت تلاوت کر کے حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر گریہ طاری ہو گیا اور اپنے ہاتھ مبارک اٹھا کر دعا کی: اے اللہ پاک! میری امت، میری امت۔ اللہ پاک نے حضرت جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام سے فرمایا: اے جبریل (عَلَیْہِ السَّلَام)! میرے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں جاؤ اور ان سے پوچھو حالانکہ تمہارا رب خوب جانتا ہے مگر ان سے پوچھو کہ انہیں کیا چیز رُلا رہی ہے۔ حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور پوچھا تو انہیں رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی عرض معروض کی خبر دی۔ اللہ پاک نے حضرت جبریل سے فرمایا: تم میرے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ اِنَّا سَنُرْضِيْكَ فِيْ اُمَّتِكَ وَلَا نَسُوْءُكَ آپ کی امت (کی بخشش) کے معاملے میں ہم آپ کو راضی کر دیں گے اور آپ کو غمگین نہ کریں گے۔[1]

تم دِل کے لئے قرار آقا — تم راحتِ جانِ زار آقا
بندے ہیں گنہگار بندے — آقا ہے کرم شعار آقا
آرام سے سوئیں ہم کمینے — جاگا کریں باوقار آقا
ایسا تو کہیں سنا نہ دیکھا — بندوں کا اُٹھائیں بار آقا

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

1 ... مسلم، کتاب الایمان، باب دعاء النبی لامتہ وبکائہ... الخ، صفحہ:99، حدیث:202 ملتقطاً۔

(1):نامِ پاک: اُمّی

ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ایک پیارا پیارا نام ہے: اُمِّی۔ بڑا مشہور و معروف نام ہے، قرآنِ کریم میں بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا یہ نامِ پاک آیا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ
(پارہ:9، الاعراف:157)

ترجمہ کنزُالعِرفان: وہ جو اس رسول کی اتباع کریں جو غیب کی خبریں دینے والے ہیں، جو کسی سے پڑھے ہوئے نہیں ہیں۔

لفظِ اُمِّی کا عام معنیٰ ہوتا ہے: بے پڑھے۔ یعنی وہ شخص جس نے دُنیا میں کسی سے پڑھنا، لکھنا نہیں سیکھا۔ یہ بڑی نِرالی بات ہے، بے پڑھا ہونا، پڑھنا لکھنا نہ سیکھنا ہمارے حق میں ہو تو عیب ہے لیکن اُمّی ہونا ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بہت بڑی شان ہے، اس ایک نامِ پاک میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کیسی کیسی شانیں موجود ہیں، آیئے سنتے ہیں:

بے مثل و بے مثال نبی

7 وِیں صدی ہجری کے بزرگ حضرت علّامہ فخر الدین حَرَّالی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: لفظِ اُمِّی کا مطلب یہ ہے کہ اللہ پاک نے سب لوگوں کو جس فطرت پر پیدا فرمایا، ہمارے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اُن سب سے جُداگانہ، بے مثل و بے مثال فطرت پر پیدا فرمایا ہے۔[1]

1 ...ابداء الخفافی شرح اسماء المصطفیٰ، اسمہ الامی، صفحہ:248 خلاصۃً۔

مطلب یہ ہے کہ اس دُنیا میں جتنے بھی لوگ آئے ہیں، سب کی فطرت (**Nature**) میں پڑھنا لکھنا رکھا گیا ہے، آپ نے اپنے گھروں میں دیکھا ہو گا، بچہ جب بولنا شروع کرتا ہے، چیزوں کو دیکھنا اور سمجھنا شروع کرتا ہے تو وہ بہت سارے سوال پوچھتا ہے، بابا! یہ کیا ہے؟ بابا! وہ کیا ہے؟ ابّو! اس چیز کو کیا کہتے ہیں؟ ابُّو! وہ چیز کیا کام کرتی ہے؟ اس طرح بچے بہت سارے سوال پوچھتے ہیں، بعض اوقات تو ایک ہی سانس میں کئی کئی سوالات (**Questions**) بھی پوچھ جاتے ہیں، یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اس دُنیا میں ہر ایک کی فطرت میں سیکھنا رکھا گیا ہے، جو بھی دُنیا میں آتا ہے، وہ یہاں آکر سیکھنے اور سمجھنے کی کوشش کرتا ہے مگر قربان جائیے! یہ میرے اور آپ کے آقا، بے مثل و بے مثال نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نِرالی فطرت ہے کہ اللہ پاک نے آپ کی فطرت مبارک میں سیکھنا نہیں بلکہ سکھانا رکھا ہے۔

میرے آقا ہر لحاظ سے بے مثل ہیں

اللّٰہُ اکبر! کیا شان ہے میرے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی، اللہ پاک نے آپ کو بے شُمار شانیں عطا فرمائیں اور ہر شان میں آپ کو بے مثل و بے مثال رکھا ہے ❁ اللہ پاک نے آپ کو بشر بنایا تو بے مثل و بے مثال بشر بنایا ❁ اللہ پاک نے آپ کو نبی بنایا تو سارے نبیوں کا سردار بنا دیا ❁ اللہ پاک نے آپ کو نُور بنایا تو نُوری مخلوق اور بھی ہے، فرشتے سارے کے سارے نُوری مخلوق ہیں مگر ذرا واقعۂ معراج پر نظر توڈالئے، ایک نُور حضرت جبریل علیہ السَّلام ہیں، ایک نُور میرے اور آپ کے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، سِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی کا مقام آتا ہے، حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام عرض کرتے ہیں: یارسولَ اللہ صَلَّی

اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہاں سے ایک پَورے کے برابر آگے بڑھوں تو میرے پَر جل جائیں گے، ذرا غور کرنے کا مقام ہے، جبریل عَلَیْہِ السَّلَام بھی نُور ہیں، پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی نُور ہیں، ایک وہ نور ہے کہ ذرا آگے بڑھے تو پَر جلتے ہیں، ایک وہ مبارک نُور ہے کہ آگے جائے تو بدن مبارک پر پہنے ہوئے کپڑوں کو بھی کچھ نہیں ہوتا ہے۔ پتا چلا؛ اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو نُور بنایا تو نُور بھی بے مثل و بے مثال بنایا ہے ❁ اور شان دیکھئے! دُنیا میں ہر ایک کو جس فطرت پر پیدا کیا گیا، رَبِّ کریم نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فطرت بھی سب سے جُدا عطا فرمائی، سب کی فطرت میں سیکھنا رکھا، محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی فطرت میں شانِ اُمِّیت رکھی کہ آپ سیکھتے کسی سے نہیں ہیں، سکھاتے سب کو ہیں۔

عالِمِ عِلْمِ لدُنِّی آپ کو حق نے کیا | حال سب روشن ہے تم پر رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن
بے پڑھے عالِم نے ہر عالَم پہ عِلْم القا کیے | عِلْمِ غیبِ حق کے مظہر رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن
ہے نہ کوئی تیرا ثانی اور نہ ہو گا تا اَبد | ہر صفت میں سب سے بڑھ کر رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن [1]

وضاحت: اے تمام جہانوں کے لئے رحمت بن کر آنے والے محبوب نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک نے آپ کو خاص عِلْمِ لَدُنی عطا فرمایا، آپ پر سب حال روشن ہے، آپ وہ اُمّی ہیں کہ دُنیا میں کسی سے کچھ نہ پڑھا، نہ سیکھا، اس کے باوُجود عِلْم ایسا کمال ہے کہ سب عُلَما آپ ہی کے عِلْم سے روشنی لیتے ہیں، آپ اللہ پاک کے عِلْمِ غیب کے مظہر ہیں، غرض کہ اے بے مثل محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا نہ کوئی مثل ہے، نہ کبھی ہو گا، آپ اپنی ہر صِفَّت میں، ہر خوبی میں سب سے بڑھ

---

1 ... قبالۂ بخشش، صفحہ: 192-193-195 ملتقطاً۔

کر، بے مثل اور بے مثال ہیں۔

نامِ پاک اُمّی اور عِلمِ غیبِ مصطفےٰ

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُمِّی ہیں۔ علّامہ فخر الدین حرّالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس کے تحت ایک اور مدنی پھول دیا، آپ فرماتے ہیں: (اُمّی کا لفظی معنیٰ ہے: بے پڑھے یعنی کسی عام آدمی کے لئے جب لفظِ اُمّی بولا جائے گا تو اس کا مطلب ہو گا: اَن پڑھ۔ مگر) ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حق میں جب یہ لفظ بولا جائے تو اس کا معنیٰ (اَن پڑھ نہیں ہوتا، بلکہ اس وقت کا معنیٰ) ہو گا: یُقْرِئُہُ اللّٰہُ مَاکَتَبَہٗ بِیَدِہٖ یعنی وہ باتیں جو ربِّ قدیر نے اپنے دستِ قدرت سے ازل میں لکھی تھیں، جسے اللہ پاک نے وہ باتیں پڑھا کر بھیجا ہو، اسے اُمّی کہتے ہیں۔ (1)

ایسا اُمّی کس لئے مِنّت کشِ استاد ہو
کیا کفایت اس کو اِقْرَاْ رَبُّكَ الْاَكْرَم نہیں؟ (2)

وضاحت: ایسی شان والے اُمّی نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کسی استاد کے احسان کیوں اُٹھائیں کہ اللہ پاک نے آپ کو فرما دیا: اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ اے محبوب! پڑھئے! آپ کا ربّ بڑا کرم فرمانے والا ہے۔

ہر چیز روشن ہو گئی

صحابیٔ رسول حضرت معاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ فجر کی نماز کا

1 ...ابداء الخفافی شرح اسماء المصطفیٰ، اسمہ الامی، صفحہ: 249۔
2 ...حدائق بخشش، صفحہ: 106۔

وقت تھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم معمول (**Routine**) سے ہٹ کر کچھ دیر سے تشریف لائے، نمازِ فجر پڑھائی، پھر فرمایا: میں رات اُٹھا، نوافل ادا کئے، دورانِ نماز مجھے نیند نے آلیا تو میں نے حالتِ خواب میں اپنے اللہ پاک کو نہایت حسین صُورت میں دیکھا، میں نے دیکھا کہ اللہ پاک نے اپنا ہاتھ مبارک (جیسا اس کی شان کے لائق ہے) میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا یہاں تک کہ میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینے پر محسوس کی، پس رَبِّ کریم کا (اس کی شان کے لائق) ہاتھ مبارک میرے سینے پر رکھے جانے کی دیر تھی، میری کیفیت یہ ہو گئی کہ فَتَجَلّٰی لِیْ کُلُّ شَیْءٍ وَعَرَفْتُ پس مجھ پر ہر چیز روشن ہو گئی اور میں نے اسے پہچان لیا۔[1] ایک **روایت** میں ہے: فَعَلِمْتُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ پس میں نے جان لیا جو کچھ زمین میں اور جو کچھ آسمان میں ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّی ہونے کی شان...!! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ بلند شان والے ہیں کہ دُنیا میں سیکھنے نہیں بلکہ سکھانے کے لئے تشریف لائے ہیں، آپ کے چند لمحوں میں حاصِل ہونے والے عِلْم کا یہ عالَم ہے کہ زمین و آسمان کی ہر چیز آپ پر روشن ہو جاتی ہے تو ذرا غور فرمایئے! پُوری زندگی مبارک کے عِلْمِ پاک کی شان کیا ہو گی...!!

بھرے اس میں اسرار و عِلْمِ دو عالَم | کشادہ کیا حق نے سینہ تمہارا[3]

وضاحت: اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سینہ مبارک کو اتنا کُشادہ کر دیا ہے کہ

1 ...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورۃ ص، صفحہ: 747، حدیث: 3235 ملتقطاً۔
2 ...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورۃ ص، صفحہ: 746، حدیث: 3233۔
3 ...قبالۂ بخشش، صفحہ: 30۔

اس میں دو جہانوں کا عِلْم اور بہت سارے راز بھر گئے ہیں۔

پیارے آقا کا نِرالا عِلْم مبارک

حضرت حذیفہ رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیِ رسول ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایک دِن پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور بیان فرمانا شروع کیا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں سب کچھ بتایا، یہاں تک کہ قیامت قائِم ہونے تک کے سب واقعات بتادیئے۔

حضرت حذیفہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جیسے کوئی بندہ کسی بہت پُرانے جاننے والے کو دیکھتا ہے تو اسے اچانک محسوس ہوتا ہے کہ اسے میں نے کہیں دیکھا ہے، پھر تھوڑا ذہن پر زور دینے سے یاد آجاتا ہے، اس واقعہ کے بعد میری یہی حالت ہوگئی تھی، میں جب بھی کوئی نیا معاملہ دیکھتا تو لگتا یہ معاملہ تو میں نے کہیں سُنا ہے، پھر جب غور کرتا تو یاد آتا کہ ہاں! اُس دِن محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بات بھی ہمیں بتائی تھی۔ (1)

ہر ذَرّہ پر تیری نظر ہے، ہر قطرہ کی تجھ کو خبر ہے
ہو عِلْمِ لَدُنّی کے تم دانا صَلَّی اللہُ عَلَیْكَ وَسَلَّم
عیب سے تم کو پاک کیا ہے غیب کا تم کو عِلْم دیا ہے
اور خود حق بھی تم سے چھپا کیا؟ صَلَّی اللہُ عَلَیْكَ وَسَلَّم (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 …مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعۃ، باب اخبار النبی…الخ، صفحہ: 1107، حدیث: 2891 خلاصۃً۔
2 …سامانِ بخشش، صفحہ: 108۔

(3):نامِ پاک: مُلاذ

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے ناموں میں ایک پیارا نام مُلَاذ بھی ہے۔ مُلَاذ کا معنیٰ ہوتا ہے: پناہ دینے والا۔[1] یعنی مشکل میں، پریشانی میں، مصیبت (Distress) میں، گھبراہٹ میں جن کی پناہ لی جائے۔

الحمد للہ! میرے اور آپ کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اللہ پاک نے تمام مخلوقات کے لئے پناہ گاہ بنایا ہے، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کا یہ عام معمول تھا، انہیں جب بھی کوئی مشکل پیش آتی تو رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پناہ لیا کرتے تھے، کسی کی آمدن (Income) میں تنگی ہوگئی تو آپ کی بارگاہ میں پہنچ گئے، کسی سے کوئی خطا ہوگئی تو آپ کی خِدمت میں پناہ لینے پہنچ گئے، کسی کی آنکھ نکل گئی تو آپ کی بارگاہ میں پہنچ گئے، غرض کہ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کا عام معمول تھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پناہ حاصِل کیا کرتے تھے۔

روزے کا انوکھا کفارہ

بخاری شریف میں حدیثِ پاک ہے، صحابیٔ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: ایک دِن ہم بارگاہِ رسالت میں حاضِر تھے، اتنے میں ایک شخص حاضِر ہوا، عرض کیا: یا رسولَ اللہ! هَلَكْتُ یعنی یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں ہلاک ہو گیا (اب دیکھئے! ان صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو کوئی مشکل آئی تھی، تو پناہ لینے کے محبوب کے دروازے پر حاضِر ہوگئے) رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: کیا ہوا ہے؟ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی

1 ... سبل الہدیٰ والرشاد، الباب الثالث فی ذکر ماوقفت علیہ... الخ، جلد: 1، صفحہ: 520۔

اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں اپنا فرض روزہ توڑ بیٹھا ہوں۔ فرمایا: کیا تم اس کے کفارے میں غلام آزاد کر سکتے ہو؟ عرض کیا: نہیں، یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میں اس کی گنجائش نہیں رکھتا۔ ارشاد فرمایا: کیا تم لگاتار 2 ماہ کے روزے رکھ سکتے ہو؟ عرض کیا: اس کی بھی طاقت نہیں ہے۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پھر فرمایا: کیا تم 60 مسکینوں کو کھانا کھلا سکتے ہو؟ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اس کی بھی استطاعت نہیں ہے۔

(روزے کے کفّارے کے یہ 3 ہی درجے ہیں، جو بندہ فرض روزہ توڑ بیٹھے اور کفّارے کی شرائط پائی جائیں تو ان 3 میں سے ہی کوئی ایک کام کرنا ہوتا ہے اور یہ صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں، جو ان میں سے کچھ بھی کرنے کی گنجائش نہیں رکھتے مگر قربان جایئے! اللہ پاک کی فرض کی ہوئی عبادت مکمل نہ ہوئی تو پناہ کہاں لی ہے؟ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں پناہ لی ہے، یہاں جو پناہ لیتا ہے جھولی بھر کر ہی جایا کرتا ہے، چنانچہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں 3 میں سے ایک کام کرنے کا فرمایا، یہ اُن میں سے کچھ بھی کرنے کی گنجائش نہیں رکھتے تھے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خاموش ہوگئے)، کچھ ہی دیر گزری تھی کہ کھجوروں کی ایک ٹوکری حاضِر کی گئی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وہ روزہ توڑ بیٹھنے والا کہاں ہے؟ عرض کیا: میں یہاں ہوں۔ فرمایا: خُذْ ھٰذَا فَتَصَدَّقْ بِہٖ یہ کھجوروں کی ٹوکری لے لو اور اسے صدقہ کرکے اپنے روزہ کا کفّارہ ادا کردو!

اب اس سے آگے جو **حدیثِ پاک** کا حِصّہ ہے بڑا ایمان افروز ہے، ان صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: اَعَلٰی اَفْقَرَ مِنِّی یَارَسُوْلَ اللہ! یعنی یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! پُورے مدینے میں جو بندہ مجھ سے بھی کم مال والا ہو، اس پر صدقہ کرنا ہے؟ (مطلب یہ تھا کہ یارسول اللہ! صدقے کا سب سے زیادہ حقدار تو میں ہی ہو)۔ یہ بات سُن کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خوب

مسکرائے، پھر فرمایا: اَطۡعِمۡهُ اَهۡلَكَ یہ کھجوریں اپنے گھر والوں کو ہی کھلا دو...!![1]

سُبۡحٰنَ الله! یہ ہیں پناہ گاہ...!! روزہ ٹوٹ گیا، کفّارہ لازِم ہے، کفّارہ تو اپنے پلّے سے دوسروں کو دینا ہوتا ہے مگر کیا شان ہے میرے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی، جو اس در پر پناہ لیتا ہے، اس کی بگڑی بنا دی جاتی ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خُود اپنی طرف سے اُن صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہ کو کھجوریں عطا فرمائیں اور فرمایا: اپنے اَہۡلِ خانہ کو ہی کھلا دو تمہارے روزے کا کفّارہ ادا ہو جائے گا۔

یہ بیٹھا ہے سکہ تمہاری عطا کا | کبھی ہاتھ اُٹھنے نہ پایا گدا کا
ترے بابِ عالی کے قربان جاؤں | یہ ہے دوسرا نام عرشِ خُدا کا[2]

آقا کی پناہ لیا کیجئے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! یہ ہماری بڑی خوش قسمتی ہے کہ اللہ پاک نے ہمارے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو **مُلَاذ** یعنی پناہ دینے والا بنایا ہے۔ لہٰذا ❁ جب بھی کوئی پریشانی ہو ❁ مشکل ہو ❁ مصیبت آئے ❁ تنگدستی آئے ❁ غربت (**Poverty**) چھا جائے ❁ قرضوں (**Loans**) تلے دَب جائیں ❁ کاروبار بند ہو جائے ❁ بیماریاں گھیر لیں ❁ یا خُدانخواستہ کوئی گُناہ سرزد ہو جائے ❁ نفس و شیطان اپنے شکنجے میں لے لیں ❁ دُنیا کی محبّت دِل پر چھا جائے، غرض: چھوٹی بڑی، دُنیوی دینی کیسی ہی پریشانی ہو، محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ میں پناہ لینے کی عادَت بنائیے! الحمد للہ! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب کو نوازتے ہیں، سب کی سنتے ہیں، سب کو پناہ دیتے ہیں،

---

1 ...بخاری، کتاب الصوم، باب اذا جامع فی رمضان...الخ، صفحہ: 511، حدیث: 1936 ملتقطاً۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 55-58 ملتقطاً۔

سب کو ہی اپنے دامنِ رحمت میں چھپالیا کرتے ہیں۔

وہ ہیں اللہ والے جو تجھے والی کہیں اپنا | کہ تُو اللہ والا ہے ترا اللہ والی ہے
فقیرو بے نواؤ اپنی اپنی جھولیاں بھر لو | کہ باڑا بٹ رہا ہے فیض پر سرکارِ عالی ہے
نکالا کب کسی کو بزمِ فیضِ عام سے تم نے | نکالی ہے تو آنے والوں کی حسرت نکالی ہے[1]

روایات میں موجود ہے کہ انسان تو انسان جانور بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں پناہ لیا کرتے تھے ❁ ہرنی نے یہیں آکر فریاد کی[2] ❁ فاختہ (**Dove**) نے اپنے بچوں کے لئے یہیں عرضی پیش کی ❁ اُونٹ (**Camel**) اپنے مالِک کی شکایت (**Complaint**) لے کر یہیں حاضِر ہوا،[3] جب اللہ پاک کی یہ بے زبان مخلوق بھی جانتی ہے کہ ہماری پناہ گاہ یہی دربارِ عالی ہے تو ہم تو پِھر عقل و شعور رکھنے والے انسان ہیں، اپنے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کلمہ پڑھنے والے غُلام ہیں، بھلا ہم کیوں آپ کے دامنِ کرم کی پناہ نہ لیں گے؟ نہیں...!! نہیں! ہم پناہ لیں گے اور ضرور لیں گے۔

مانگیں گے، مانگے جائیں گے، منہ مانگی پائیں گے
سرکار میں نہ "لا" ہے نہ حاجت "اگر" کی ہے[4]

تم 2 دِن میں مکہ پہنچ جاؤ گے

امام عبد الرحمٰن جزولی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: 645 ہجری کی بات ہے، ہم بحری

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 231۔
2 ...معجم کبیر، جلد: 10، صفحہ: 85، حدیث: 19221 خلاصۃً۔
3 ...ابوداود، کتاب الجھاد، باب مایومر بہ...الخ، صفحہ: 408، حدیث: 2549 خلاصۃً۔
4 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 225۔

راستے سے مکہ مکرمہ جارہے تھے، ایک دِن عصر کے بعد اچانک تیز ہوا چلنے لگی، سمندر ٹھاٹھیں مارنے لگے، کچھ ہی دَیر بعد سورج بھی غروب ہو گیا، اب طوفانی سمندر، چاروں طرف اندھیرا، ہمیں نہ تو راستہ مل رہا تھا، نہ ہی طوفان تھم رہا تھا، آدھی رات کے بعد طوفان مزید تیز ہو گیا، اب تو ہم نے موت کا یقین ہی کر لیا تھا، اس وقت ہم نے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں فریاد کی، ابھی چند لمحے ہی گزرے تھے کہ ایک شخص جس کی آنکھ لگ گئی تھی، وہ خوشی خوشی اُٹھا اور بولا: خوش ہو جاؤ...!! مجھے خواب میں رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تمہیں سلامتی کی خوشخبری ہے، تم 2 دِن میں صحیح سلامت مکہ پاک پہنچ جاؤ گے۔ شیخ جزولی رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: ہمیں جیسی خوشخبری دی گئی تھی بالکل ویسے ہی ہوا، الحمد للہ! ہم ٹھیک 2 دِن کے بعد مکہ پاک میں صحیح سلامت پہنچ گئے۔ [1]

بے سہاروں کے سہارے ہیں حُضُور | حامی و یاوَر ہمارے ہیں حُضُور
ہم غریبوں پر کرم فرمائیے | بدنصیبوں پر کرم فرمائیے
اپنے بندوں کی مدد فرمائیے | پیارے حامی مسکراتے آئیے [2]

کسی چیز سے مت ڈرو...!!

شیخ صَفِیُّ الدِّین ابو عبد اللہ رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: میں ملکِ شام (Syria) سے مِصر (Egypt) کی طرف جارہا تھا، یہ دِن فرنگیوں کی فتنہ انگیزی کے تھے، راستے میں بہت خطرات تھے، میں ڈر بھی رہا تھا، اسی دوران میں کسی جگہ بیٹھا تھا کہ میری آنکھ لگ گئی، آنکھ

1 ...شواہد الحق للنبہانی، الفصل الثانی فی ذکر من استغاث بہ...الخ، صفحہ: 232 ملتقطاً۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 295-297 ملتقطاً۔

بند ہوئی تو قسمت جاگ گئی، خواب میں پیارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے، میں نے ادب سے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ فرمایا: کسی چیز سے مت ڈرو...!! میں نے 3 بار یہی عرض کی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے تینوں بار یہی فرمایا: کسی چیز سے مت ڈرو...!! پھر میری آنکھ کھل گئی، میں نے اپنا سفر شروع کیا، الحمد للہ! مجھے پُورے راستے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئی، جبکہ مجھ سے آگے، پیچھے آنے والوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ (1)

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِيْ مَنْ أَلُوْذُ بِهٖ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ (2)

وضاحت: علّامہ بوصیری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ بارگاہِ رسالت میں عرض کر رہے ہیں: اے سب سے بڑھ کر عزّت والے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مصیبتوں کے چھا جانے کے وقت آپ کے سِوا میرا کوئی نہیں کہ میں جس کی پناہ لے سکوں...!!

تین پیارے پیارے نام

پیارے اسلامی بھائیو! میرے کریم آقا، رَحِیم آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے ناموں کا ذِکر کرتے ہوئے، اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں فرمایا:

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ﴿۴۵﴾ (پارہ:22، الاحزاب:45)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اے نبی! بیشک ہم نے تمہیں گواہ اور خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا۔

1 ...شواہد الحق للنبہانی، الفصل الثانی فی ذکر من استغاث بہ...الخ، صفحہ:232 ملتقطاً۔
2 ...دیوانِ بوصیری، قافیۃ المیم، قصیدہ بردہ، صفحہ:173۔

یہ رسولِ اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے 3 مبارک نام ہیں:(1):شاہد(2): مبشر (3):نذیر۔ ✿ شاھِد کا معنیٰ ہے: گواہ۔ اور گواہ وہی ہوتا ہے جو موجود بھی ہو اور دیکھ بھی رہا ہو، یعنی حاضر بھی ہو، ناظِر بھی ہے، جب اللہ پاک فرمارہا ہے کہ اے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ہم نے آپ کو شاہِد بنا کر بھیجا یعنی ہم نے آپ کو حاضر بھی بنایا، ناظر بھی بنایا تو پتا چل گیا کہ میرے آقا، محبوبِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے رَوْضَۂ پُرنور میں تشریف فرما ہیں، زندہ ہیں اور اپنی پُوری اُمّت کو دیکھ بھی رہے ہیں، پھر جب چاہتے ہیں، جہاں چاہتے ہیں تشریف بھی لے جاتے ہیں۔

اُمّت کے حال سے وہ آگاہ ہر گھڑی ہیں	خوابوں میں آرہے ہیں بگڑی بنا رہے ہیں

✿اسی طرح آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پیارا پیارا نام ہے: مُبَشِّر یعنی خوشخبری سُنانے والا۔ الحمد للہ! میرے محبوب آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خوشخبریاں سنانے والے ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَہْلِ اِیْمان کو جنّت کی خوشخبری سناتے ہیں، اللہ پاک کی رضا کی خوشخبری سُناتے ہیں، جو نمازی ہیں، جو روزے رکھنے والے ہیں، جو نیک کام کرنے والے ہیں، جو اچھائی کے رستے پر چلنے والے ہیں، میرے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں دُنیا میں بھلائی کی خوشخبریاں سُنائیں، نزع میں آسانی کی خوشخبریاں سنائیں، قبر میں راحت و آرام کی خوشخبری سنائیں، حشر میں، حساب کے وقت، پُل صراط پر سلامتی کی خوشخبریاں سنائیں، اور یہ بھی خوشخبری سُنائی کہ جو اللہ و رسول کے اَحکام پر عمل کرنے والے ہیں، اللہ پاک اپنی رحمت سے انہیں جنّت بھی عطا فرمائے گا اور جنّت میں اپنا دیدار بھی عطا فرمائے گا۔

✿اسی طرح رسولِ اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ایک پیارا پیارا نام نَذِیْر بھی

ہے۔ یعنی ڈَر سنانے والے نبی۔ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ڈَر سناتے ہیں، کسے؟ غیر مسلموں کو، نافرمانوں کو، جو اللہ و رسول کی نافرمانی کرتے ہیں، نیکی کا رستہ چھوڑ کر گُناہوں کا رستہ اپناتے ہیں، نمازیں نہیں پڑھتے، بلاعذر روزے چھوڑتے ہیں، دوسروں کو تکلیف پہنچاتے ہیں، سُودی لین دین کرتے ہیں، دوسرے کے مال پر ناحق قبضے جماتے ہیں، اللہ پاک سے نہیں ڈرتے، قرآن و سُنّت کی مخالفت کرتے ہیں، غیر مسلموں کے رستے پر چلتے ہیں، میرے نبی، پیارے نبی، اچھے نبی، سچّے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں جہنّم سے ڈرایا، قبر و آخرت کے عذاب سے ڈرایا اور یہ کھول کر بیان کر دیا کہ روزِ قیامت فرمانبرداروں کے مزے ہوں گے جبکہ نافرمان بندے اللہ پاک کی رحمت سے محروم رہ گئے تو دَرْدناک عذاب کا مزہ چکھیں گے۔

اللہ پاک کی پناہ! اللہ پاک کی پناہ...!! اللہ کریم ہمیں اپنا فرمانبردار بندہ بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

بندہ تمہارے در کا آفت میں مبتلا ہے	رحم اے حبیبِ داور! تم پر سلام ہر دَم
لِلّٰہ اب ہماری فریاد کو پہنچئے	بے حد ہے حال اَبتر تم پر سلام ہر دَم
جلّاد نفسِ بد سے دیجے مجھے رہائی	اب ہے گلے پہ خنجر تم پر سلام ہر دم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نامِ پاک: داعِیِ اِلَی اللہ!

پیارے اسلامی بھائیو! میرے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ایک پیارا پیارا پاکیزہ نام دَاعِیِ اِلَی اللہ بھی ہے۔ یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم لوگوں کو اللہ پاک کی

طرف بُلانے والے ہیں۔

الحمد للہ! ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے غیر مسلموں کو اسلام کی طرف بُلایا، گنہگاروں کو نیکی کی طرف بُلایا، بھولے بھٹکے ہوؤں کو ہدایت کی طرف بُلایا[1] اور سب کو بُلا بُلا کر اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضر کر دیا۔

یہ سیدھا راستہ حق کا بتانے آئے ہیں	یہ حق کے بندوں کو حق سے ملانے آئے ہیں
یہ بھولے بچھڑوں کو رستے پہ لانے آئے ہیں	یہ بھولے بھٹکوں کو ہادِی بنانے آئے ہیں
چمک سے اپنی جہاں کو جگمگانے آئے ہیں	مہک سے اپنی یہ کُوچے بسانے آئے ہیں
یہی تو سوتے ہوؤں کو جگانے آئے ہیں	یہی تو روتے ہوؤں کو ہنسانے آئے ہیں[2]

کاش! ہم بھی اپنے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سیرت اپنائیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے نام دَاعِیِ اِلَی اللہ کا فیضان لوٹتے ہوئے نیکی کی دعوت عام کرنے والے بن جائیں۔

الحمد للہ! آپ کی **دعوتِ اسلامی** نیکی کی دعوت عام کرنے والی، پیارے آقا کے پیارے نام دَاعِیِ اِلَی اللہ کا فیضان لوٹنے والی اور دوسروں تک یہ فیضان پہنچانے والی تحریک ہے۔ الحمد للہ! ❁ دعوتِ اسلامی نیکی کی دعوت عام کرتی ہے ❁ غیر مسلموں کو اسلام کی دعوت دے کر مسلمان بناتی ہے ❁ گنہگاروں کو نیکی کی دعوت دے کر نیک رستے کا مسافِر بناتی ہے ❁ دعوتِ اسلامی امن (***Peace***) کا درس دیتی ہے ❁ دعوتِ اسلامی اِصْلاح (***Refinement***) کی طرف بُلاتی ہے ❁ دعوتِ اسلامی ہمیں اچھا انسان (***Human***

---

1 ... سبل الہدیٰ والرشاد، الباب الثالث فی ذکر ماوقفت علیہ... الخ، جلد:1، صفحہ:458 خلاصۃً۔

2 ... سامانِ بخشش، صفحہ:137-138 ملتقطاً۔

(Being)✿اچھا بھائی(Brother)✿اچھا والِد(Father)✿اچھا شوہر(Husband)
✿اچھا پڑوسی(Neighbor)✿اچھا شہری(Citizen)✿اچھا مسلمان✿اچھا اُمّتی بننے
کی ترغیب(Motivation) دِلاتی ہے۔ آپ بھی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ
آلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّت کو اپنایئے! نیکی کی دعوت عام کرنے میں دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے!
خُوب بڑھ چڑھ کر 12 دِینی کاموں میں حِصّہ لیجئے!✿مسجد میں، گھر میں، چوک اور بازار
میں درس دیجئے!✿نمازِ فجر کے لئے جگایئے!✿بعدِ فجر تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایئے! یا
اس میں شرکت(Participate)ہی کر لیا کیجئے!✿ہفتہ وار اجتماع میں پابندی کے ساتھ
شرکت کیجئے✿روزانہ اپنے اعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کا رسالہ پُر کیا کیجئے!✿عِلْمِ
دِین میں اِضافے کی خاطِر ہفتہ وار رسالے کا مطالعہ کیا کیجئے!✿عِلْمِ دِین سیکھنے کے لئے وقتاً
فوقتاً مدنی کورسز بھی کرتے رہا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! زندگی میں بہار (یعنی ایک نمایاں
تبدیلی) آجائے گی، دِل میں عشقِ رسول بڑھے گا، نیکیوں کا جذبہ پروان چڑھے گا اور اللہ
پاک نے چاہا تو نیک نمازی بننے اور پیارے آقا کا اچھا، سچّا اُمّتی بننے میں کامیاب ہو جائیں
گے اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! دِین و دُنیا کی بے شُمار بھلائیاں بھی نصیب ہوں گی۔

مدنی مذاکرے اور مدنی قافلے کی ترغیب

✿الحمد للہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار
قادری دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ ہر ہفتے کو نمازِ عشا کے بعد مدنی چینل پر براہِ راست(Live)مدنی
مذاکرہ فرماتے ہیں، جس میں بے شُمار عاشقانِ رسول عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی)
حاضر ہوکر عِلْمِ دِین کی برکتیں حاصل کرتے ہیں۔ ہزاروں عاشقانِ رسول اپنے UC،

ٹاؤن، شہروں میں **اجتماعی طور پر مدنی مذاکرہ** دیکھنے کا اِہتمام کرتے ہیں اور **مدنی چینل، سوشل میڈیا**(مثلاً یوٹیوب، فیس بُک وغیرہ)کے ذریعے تو نہ جانے دُنیا میں کہاں کہاں مدنی مذاکرہ دیکھا جارہا ہوتا ہے، آپ بھی مدنی مذاکرے میں پابندی کے ساتھ شرکت کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! عِلْمِ دین سیکھنے کو ملے گا اور دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

نیکی کی دعوت دینا، اس راہ میں مشقت اُٹھانا سُنّتِ انبیاء ہے: ❁ دِین کا کام مشکلات اُٹھا کر، قربانیاں دے کر ہی ہوتا ہے ❁ انبیائے کرام ❁ صحابۂ کرام ❁ نیک لوگ نیکی کی دعوت دینے کے لئے گھروں سے نکلتے ❁ دور دُور علاقوں میں جاتے ❁ ہجرت کرتے اور ❁ مشقت اُٹھا کر دِین کا پیغام عام کیا کرتے تھے ❁ پہلوں کی قربانیوں سے ہی ہم تک دِین پہنچا ہے **عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی بھی اسی راہ پر ہے:** ❁ دُنیا بھر میں دِین کا پیغام عام کرنے کے لئے لاکھوں عاشقانِ رسول مدنی قافلوں کی صُورت میں مُلک مُلک، شہر شہر، گاؤں گاؤں جاتے اور نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں ❁ مدنی قافلوں کی برکت سے کئی کافِر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو چکے ہیں ❁ لاکھوں کی زِندگی میں نیکیوں کی بہار آئی ہے ❁ الحمد للہ! 3 دِن، 12 دِن، 1 ماہ اور 12 ماہ کے قافلے سَفَر کرتے رہتے ہیں **آپ بھی مدنی قافلے میں سَفَر کیا کیجئے!** اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ مدنی قافلے میں فرض عِلْمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❁ سُنتیں سکھائی جاتی ہیں ❁ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❁ قافلے کی برکت سے دُعائیں پُوری ہونے ❁ مشکلات ٹلنے ❁ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❁ ایسا بھی ہوا کہ مدنی قافلے میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کے لئے

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا ہم مدنی قافلے میں سَفَر کریں، کیا معلوم ہم پر بھی کرم ہو جائے۔ کم از کم ہر ماہ 3 دِن کے مدنی قافلے میں سَفَر کی نیّت کر لیجئے! بلکہ بہتر ہو گا کہ ابھی نِیّت لکھوا دیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مدنی قافلے میں سفر کی برکت سے اَخلاق سَنْوَرِیْں گے، نیکیوں کا رجحان بڑھے گا، عشقِ رسول کی دولت نصیب ہو گی اور زِندگی میں مدنی انقلاب برپا ہو جائے گا۔ آیئے! ترغیب کے لئے مدنی بہار سنتے ہیں:

دِل کی حالت تبدیل ہو گئی

فیصل آباد (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں آنے سے پہلے میں بگڑے ہوئے کردار کا مالک تھا۔ جھوٹ، غیبت، چغلی، بدنگاہی جیسے گُناہ میرے معمول کا حِصّہ تھے، میں نے مارشل آرٹ سیکھا ہوا تھا جس کے بَل پر لوگوں سے خواہ مخواہ جھگڑا مول لیتا، ہر نئے فیشن (Fashion) کو اپنانا میرا شوق تھا، آہ! نمازوں سے اس قدر دوری تھی کہ مجھے یہ بھی معلوم نہ تھا کہ کس نماز کی کتنی رکعتیں ہوتی ہیں۔ آخر رحمت کا دَر کھلا اور میری قسمت یوں چمکی کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے مجھے مدنی قافلے میں سفر کرنے کی دعوت دی، دوست کی بات نہ ٹال سکا اور 3 دن کے مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے مجھے مقصدِ حیات (Purpose of Life) معلوم ہوا، اپنے گناہوں پر شرمندگی ہوئی، میری آنکھوں سے غفلت (Heedlessness) کا پردہ ہٹ گیا، دِل کی حالت تبدیل ہو گئی، میں نے گناہوں سے توبہ کی اور دعوت اسلامی کے دینی ماحول میں

زندگی گزارنے لگا۔

دل کی کالک دُھلے مرضِ عصیاں ٹَلے | آؤ سب چل پڑیں قافلے میں چلو
کر سفر آئیں گے، تو سُدھر جائیں گے | اب نہ سستی کریں، قافلے میں چلو[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

مختلف اپلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد لله! **دعوتِ اسلامی** جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصروفِ عَمَل ہے۔ دعوتِ اسلامی کے ***I.T*** ڈیپارٹمنٹ کے تحت اب تک کئی موبائل اپلی کیشن لاؤنچ کی جاچکی ہیں؛ ❁ **تفسیر صِراطُ الجِنان موبائل اپلی کیشن:** قرآنِ کریم پڑھنے، اسے سمجھنے اور قرآنِ کریم کا فیضان لوٹنے کے لئے ایک زبردست اور نِرالی اپلی کیشن ہے۔ اس کے ذریعے قرآن پاک ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھ کر نُورِ قُرآن سے سِینہ روشن کرسکتے ہیں ❁ **فیضانِ حدیث موبائل اپلی کیشن:** بہت پیاری اپلی کیشن ہے، اس کے ذریعے آپ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اَحادِیث اور ان کی شرح پڑھ سکتے ہیں۔ ابھی اس اپلی کیشن میں حدیثِ پاک کی مشہور کتاب مِشْکٰوۃُ الْمَصَابِیْح اور اس کی آسان اُردو شرح مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیْح شامِل کی گئی ہے، عنقریب اس میں حدیثِ پاک کی مزید کتابیں بھی شامِل کی جائیں گی۔ اس اپلی کیشن کی مدد سے آپ اَحادیثِ کریمہ کو کتابی صُورت میں (یعنی جلدوں کے اعتبار سے) بھی پڑھ سکتے ہیں اور مختلف موضوعات کے اعتبار سے اپنے مطلوبہ موضوع کا بھی مطالعہ کرسکتے ہیں، اس اپلی کیشن

[1] ...وسائل بخشش، صفحہ:672-676 بتقدیم وتاخیر۔

میں سرچ آپشن کی سہولت بھی موجود ہے، جس کے ذریعے کوئی بھی حدیث اور اس کی شرح تلاش کی جاسکتی ہے ❁ **بہارِ شریعت موبائل اپلی کیشن:** اس اپلی کیشن کے ذریعے دِینی مسائل پڑھے اور سیکھے جاسکتے ہیں ❁ **مولانا الیاس قادری موبائل اپلی کیشن:** اس اپلی کیشن کے ذریعے آپ جان سکتے ہیں: امیر اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مختصر تعارف ❁ دلچسپ موضوعات پر مبنی (Category wise) مدنی مذاکرے کے سوالات اور ان کے جوابات ❁ امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے آفیشل سوشل نیٹ ورک اکاؤنٹ مثلاً: یوٹیوب (YouTube)، فیس بک (Facebook)، ٹویٹر (Twitter)، انسٹاگرام (Instagram) پر Maulana Ilyas Qadri نام سے شوشل اکاؤنٹس اور Maulana Muhammad Ilyas Qadri App نام سے دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی اپلی کیشن بھی موجود ہے جس سے آپ کو سارے اکاؤنٹس کا لنک (Link) مل سکتا ہے۔

یہ اپلی کیشن خود بھی انسٹال کر لیجئے! خود بھی فائدہ اُٹھائیے اور دوسروں کو بھی ان کی ترغیب دلائیے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جشنِ وِلادت اور جلوسِ میلاد کے متعلق مدنی پھول

اے عاشقانِ رسول! کل بارہویں شریف (یعنی ربیعُ الاوّل کی 12 تاریخ) ہے۔ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جشنِ وِلادت ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے بھی اپنے دَور کے تقاضوں کے مُطابق وِلادتِ مصطفےٰ کی خوشی کی، اس نعمت پر اللہ پاک کا شکر بجالائے بلکہ خُود ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

وَسَلَّم بھی اپنا جشنِ وِلادَت منایا کرتے تھے بلکہ آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو سالانہ نہیں بلکہ ہر ہفتے یعنی ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا جشنِ وِلادت مناتے تھے۔

آیئے! نیت کرتے ہیں کہ ہم بھی اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُھوم دَھام سے جشنِ وِلادت منائیں گے۔ جشنِ وِلادت کی خوشی میں اچھے، صاف ستھرے کپڑے بھی پہنیں گے، تیار ہو کر جلوسِ میلاد میں بھی شرکت کریں گے، **آقا کی آمد کے نعرے** بھی لگائیں گے اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا کو بتا دیں گے کہ ہمارے بے مثل و بے مثال آقا کا جشنِ وِلادَت ہے، الحمدللہ! ہم اس پر دِل و جان سے خوش بھی ہیں اور رَبِّ کریم کے شکر گزار بھی ہیں۔

منانا جشنِ میلادُالنبی ہرگز نہ چھوڑیں گے | جلوسِ پاک میں جانا کبھی ہرگز نہ چھوڑیں گے
لگاتے جائیں گے ہم یارسولَ اللہ کے نعرے | مچانا مرحبا کی دھوم بھی ہرگز نہ چھوڑیں گے
نبی کے نام پر سو جان سے قربان ہوجائیں | غلامانِ نبی ذِکرِ نبی ہرگز نہ چھوڑیں گے[1]

جلوسِ میلاد میں شرکت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جلوسِ میلاد میں بھی خوب دُھوم دھام سے شرکت کرنی ہے ❀جلوسِ میلاد میں **گاڑیاں/موٹر سائیکل/پیدل** ہر انداز سے بھرپور تیاری (**Preparation**) کے ساتھ شرکت کی جائے❀جلوسِ میلاد میں نظم و ضبط(**Discipline**) کا بھرپُور مظاہرہ کیجئے! ❀جلوسِ میلاد میں نعتیں اور نعرے وہی چلائیں جو کہ پاکستان مشاورت آفس / صوبائی آفس سے جاری کئے گئے ہیں ❀جلوسِ میلاد میں ہر **UC**/وارڈ/ٹاؤن کے نگران و ذمہ داران اپنا بینر الگ سے بنوائیں جس پر اپنے **UC**/وارڈ/ٹاؤن کا نام لکھا ہو، مثلاً (اقبال ٹاؤن، گوجرانوالہ سٹی) ❀12 ربیعُ الْاَوَّل کے دن بعدِ نمازِ جمعہ تا عصر جلوسِ میلاد میں تمام ذمہ داران و شعبہ جات والے

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:414-415 ملتقطاً۔

مرحبا یا مصطفٰی کی صدائیں لگاتے ہوئے اوّل تا آخر شرکت کریں ❀ شعبے کے 2 اسلامی بھائی اپنے شعبے کا بینر لے کر آگے آگے چل رہے ہوں، اس شعبے کے بقیہ اسلامی بھائی ان کے پیچھے پیچھے سروں کو جھکائے، مدنی پرچم اُٹھائے، لبوں پر نعتوں کے نغمے سجائے نہایت ہی پُر وقار انداز میں شرکت کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جشنِ وِلادت کی خوشی میں روزہ رکھئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ادا کو ادا کرتے ہوئے جشنِ وِلادَت کی خوشی میں روزہ بھی رکھیں گے۔

یاد رہے! یہ نفل روزہ ہے، جس سے بَن پڑے، طبیعت ساتھ دے تو روزہ رکھ لینا چاہئے۔ **حدیثِ پاک** میں ہے: جس نے ثواب کی اُمّید رکھتے ہوئے ایک نفل روزہ رکھا، اللہ پاک اسے دوزخ سے 40 سال (کی مسافت کے برابر) دُور فرما دے گا۔[1] **معجمِ کبیر** کی روایت میں ہے: جس نے ایک نفل روزہ رکھا، اس کے لئے جنّت میں ایک درخت لگا دیا جائے گا جس کا پھل انار (**Pomegranate**) سے چھوٹا اور سیب (**Apple**) سے بڑا ہو گا، وہ شہد (**Honey**) جیسا میٹھا اور خوش ذائقہ ہو گا، اللہ پاک روزِ قیامت روزہ دار کو اس درخت کا پھل کھلائے گا۔[2]

نماز پڑھنے کے فوائد اور نہ پڑھنے کے نقصانات

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ہم جشنِ وِلادت منانے والے بھی ہیں اور نمازی بھی

---

1 ...جمع الجوامع، جلد:7، صفحہ:190، حدیث:22251۔

2 ...معجم کبیر، جلد:18، صفحہ:366، حدیث:935۔

ہیں، نماز ہمارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اس لئے نمازوں کی خوب پابندی کیجئے! بالخصوص کل میلاد شریف اور جلوسِ میلاد کی مَصْرُوفیات میں بھی نمازوں کے اوقات کا خوب لحاظ رکھئے! یُوں نہ ہو کہ میلاد کی خوشیاں مناتے مناتے (مَعَاذَاللہ!) نمازیں قضا کر بیٹھیں؛ ❁ نماز اَوَّلین فریضہ ہے ❁ نماز اندھیری قبر کا چراغ ہے ❁ نماز عذابِ قبر سے بچاتی ہے ❁ نماز قیامت کی دھوپ میں سایہ ہے ❁ نماز پُل صراط کے لئے آسانی ہے ❁ نماز جہنم کے عذاب سے بچاتی ہے ❁ نماز سے رَحْمَت نازِل ہوتی ہے ❁ نماز سے گُناہ مُعاف ہوتے ہیں ❁ نماز دعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے ❁ نماز بیماریوں سے بچاتی ہے ❁ نماز سے بدن کو راحت (**Relief**) ملتی ہے ❁ نماز سے روزی میں برکت ہوتی ہے ❁ نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے بچاتی ہے [1] ❁ اور الحمدللہ! نماز قُربِ خُدا اَور قُربِ مصطفےٰ دلاتی ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو پکّا سچّا نمازی بننے کی بھی توفیق دے اور سچّا عاشقِ رسول، پکّا میلادی بھی بنائے رکھے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ہر عبادت سے برتر عبادت نماز ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نماز
قلبِ غمگیں کا سامانِ فرحت نماز ہے مریضوں کو پیغامِ صحّت نماز
پیارے آقا کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ قلبِ شاہِ مدینہ کی راحت نماز
بھائیو! گر خدا کی رِضا چاہیئے آپ پڑھتے رہیں باجماعت نماز [2]

❶ ... فیضان نماز، صفحہ: 10 ملتقطاً۔

❷ ... وسائل فردوس، صفحہ: 22 ملتقطاً۔

قرآنِ کریم کی تلاوت کیجئے...!!!

اے عاشقانِ رسول! آج ہم جن کا جشنِ وِلادت منارہے ہیں ان پر قرآنِ کریم نازل ہوا، ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے قرآنِ کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ایک **روایت** میں ہے:میری اُمَّت کی اَفْضَل عبادت تلاوتِ قرآن ہے۔[1] لہٰذا ہم نے خُوب خُوب تلاوتِ قرآن کی بھی عادَت ڈالنی ہے۔ قرآنِ کریم کی تِلاوت بھی کریں اور قرآنِ کریم درست پڑھنا سیکھ بھی لیں۔ بدقسمتی سے آج بہت سارے لوگوں کو دُرست تَجْوِید و مخارج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا نہیں آتا۔ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی فیضانِ قرآن عام کرنے والی دِینی تحریک ہے۔ قرآنِ کریم درست پڑھنا سیکھنے کے لئے **مدرسۃ المدینہ بالغان** کا فیضان حاصِل کیجئے! مدرسۃ المدینہ بالغان میں بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو تجوید کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ بنیادی ضروری اَحْکام و مَسَائل اور سُنّتیں و آداب بھی سکھائے جاتے ہیں، آپ بھی مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کیجئے اور تجوید کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سیکھئے۔

الٰہی خوب دے شوق قرآں کی تلاوت کا
شَرَف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

ٹیلی تھون کی ترغیب

اے عاشقانِ رسول! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کا دِینی کام دنیا بھر میں عام ہو رہا ہے 80سے زائد مختلف شعبوں (**Departments**) میں نیکی کی دعوت عام کرنے کی کوشش

---

1 ...شُعَبُ الْاِیْمَان، باب: تعظیم قرآن، جلد:2، صفحہ:347، حدیث:2004۔

کی جارہی ہے ❀ دعوتِ اسلامی اب تک ہزاروں مساجد بنا چکی ہے ❀ تعلیمِ قرآن کا فیضان عام کرنے کے لئے ہزاروں مدرسۃ المدینہ قائم کر چکی ہے ❀ علمِ دین کا فیضان عام کرنے کے لئے ہزاروں جامعۃُ المدینہ قائم کر چکی ہے ❀ لاکھوں حافظ، قاری، امام، مبلغ و معلّم، عالم و مفتی تیار کرنے کے ساتھ ساتھ اصلاحِ امّت اور کردار سازی کا کام جاری ہے، لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول (اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں) اس مدنی مقصد **مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے** کے حصول کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں ❀ متعدد دارُ الافتاء اہلِ سنّت قائم ہو چکے ہیں، جہاں مفتیانِ کرام امّت کی شرعی رہنمائی کرنے میں مصروفِ عمل ہیں ❀ المدینۃُ العلمیہ (**Islamic Research Center**) میں مختلف موضوعات پر سینکڑوں دینی کتابیں لکھی جا چکی ہیں ❀ فیضان آن لائن اکیڈمی (بوائز، گرلز) قائم ہے جس کے ذریعے آن لائن عالم کورس، قرآنِ پاک حفظ کروایا جاتا اور ناظرہ پڑھایا جاتا ہے، لوگوں کو گھر بیٹھے علمِ دین کی روشنی پہنچائی جارہی ہے ❀ انگلش میڈیم اسلامِک اسکولنگ سسٹم بنام **دارُ المدینہ** کے ذریعے ہزاروں بچے اور بچیاں دینی و دنیوی علوم حاصل کر رہے ہیں ❀ **مدنی چینل** کے ذریعے اُردو، انگلش اور بنگلہ زبانوں میں دین کی خوب خدمت کی جارہی ہے ❀ شعبہ **FGRF** کے ذریعے فلاحی و سماجی خدمات کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ آیئے! ہم سب مل کر نیکی کی دعوت عام کرنے کے اِس عظیم کام میں دعوتِ اسلامی کے ساتھ دیں۔

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! 15 اکتوبر، 2023 ٹیلی تھون (چندہ / **Donation** جمع کرنے کی مہم) کا سلسلہ ہو گا۔ پاکستانی کرنسی کے مطابق **فی یونٹ 10 ہزار روپے** ہے، آپ بھی اپنے

صدقات، عطیات (**Donation**) سے تعاون فرمائیے۔ اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے یونٹس جمع کروائیے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔ یونٹ جمع کرنے کا اپنا کوئی ہدف بنا کر ابھی سے اس کے لئے رابطے شروع کر دیجئے۔ اللہ پاک ہم سب کو نیک کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ٹیلی تھون میں حصہ لینے والوں کے لیے امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے بہت پیاری دُعا فرمائی ہے، آیئے! وہ دُعا میں آپ کو سُناتا ہوں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ! فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: صدقے کے ذریعے اپنے مریضوں کا علاج کرو۔

یارب المصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! دعوت اسلامی کے تمام شعبہ جات کیلئے 15 اکتوبر 2023 کو ہونے والے ٹیلی تھون میں جو بھی ٹیلی تھون سے پہلے یا بعد اپنی ملکی کرنسی میں کم از کم 1 یونٹ جمع کروائے، اُسے ایمان کی سلامتی نصیب فرما۔ وہ مرتے وقت کلمہ پڑھنے کی سعادت پائے۔ اس کی قبر جنت کا باغ بن جائے، یاربَّ العزت! وہ بے حساب جنت میں داخل ہو جائے اور جو زیادہ یونٹ جمع کروائے، مالکِ کریم اُس پر اور بھی رحمتوں کا نزول ہو اور ساتھ ہی ساتھ جنت الفردوس میں اُسے پیارے حبیب آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوسی بننا نصیب ہو جائے۔ جو میرا مدنی بیٹا اور مدنی بیٹی دوسروں کو یونٹ جمع کروانے کی ترغیب دیں، اس کام کے لئے تیار کریں یا اس کے لئے کسی بھی طریقے سے کوشش کریں،

ان تمام کے حق میں بھی یہ دعائیں قبول ہوں اور مجھ گنہگاروں کے سردار کے حق میں بھی یہ دعائیں قبول فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں | اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[2]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

داڑھی رکھنا سُنَّتِ مصطفٰے ہے

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مونچھیں کٹواؤ داڑھیاں بڑھاؤ مجوسیوں کی مخالفت کرو![3]

پیارے اسلامی بھائیو! داڑھی رکھنا سُنَّتِ مصطفٰے بلکہ **سُنّتِ انبیا** ہے ہمارے پیارے

---

1 ...وسائل بخشش، صفحہ: 315۔
2 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔
3 ... مسلم، کتاب الطہارت، باب: خِصَالُ الفِطْرَۃ، صفحہ: 153، حدیث: 257۔

آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مبارک ہمیشہ ایک مٹھی کی مقدار رہتی تھی ❀ اگر ایک مٹھی کی مقدار سے بڑھ جاتی تو کم کروا دیا کرتے ❀ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مبارک چوڑائی میں ایسی تھی کہ سینہ مُبارک کو بھر دیتی۔[1]

❀ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم داڑھی منڈانے اور مونچھیں بڑھانے کو سخت ناپسند فرماتے تھے ❀ **بہارِ شریعت** میں ہے: داڑھی منڈانا یا ایک مٹھی سے کم کرنا حرام ہے۔[2]

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ **مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو[3]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے

6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

---

1 ...انوارِ جمالِ مصطفےٰ، صفحہ: 157 خلاصۃً۔
2 ...بہارِ شریعت، حصہ: 16، جلد: 2، صفحہ: 586۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 670۔

اَلۡحَبِیۡبِ الۡعَالِی الۡقَدۡرِ الۡعَظِیۡمِ الۡجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔

عَلّامہ اَحمد صاوِی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہ عنہ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس

---

1 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
2 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
3 ...التر غیب والترھیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[2]

---

1 ...مَجْمَعُ الزَّوَائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔

2 ...تارِیخِ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔